مسیحی خطبات

کتابِ مقدس

تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ
اور میری راہ کے لئے روشنی ہے۔

نیا
عہدنامہ
حصّہ دوم

مسیحی خطبات

نیا عہد نامہ

مصنف :- پادری سلیم اختر

بائبل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مشن بنگلہ ڈیرہ اسمٰعیل خان پاکستان

طابع ——— سلیم اختر
مطبع ——— گومل آرٹ پریس ڈیرہ
تعداد ——— ایک ہزار
بار ——— اوّل
قیمت ——— ۶/- روپے
کتابت ——— حفیظ اللہ تبسم

دسمبر ۱۹۸۳ء

اِنتساب

اِس کتاب کو
پادری ایف۔ وائی پریسلی
مرحوم کے نام منسُوب
کرتے ہوئے فخر محسوس
کرتا ہُوں۔ جنہوں نے
اے۔ آر۔ پی مِشن،
اے۔ آر۔ پی۔ سنِڈ
اور کلیسائے پاکستان میں
گراں بہا خِدمات انجام
دیں۔ آپ کی تبلیغی۔ تعلیمی
زرعی۔ تعمیری۔ کلیسیائی
خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ آپ نے اپنی ساری زندگی پاکستانی کلیسیا کی تعمیر
اور ترقی میں گذاری۔ حتیٰ کہ اپنی جان تک دے دینے سے گریز نہ کیا۔ آپ کی خندہ پیشانی
اور مہمان نوازی خدمت میں کلید کامیابی تھی۔

مجھے ذاتی طور پر اُن کی رفاقت۔ مسیحی پیغامات اور مسیحی ایمان کی
مضبوطی پر ہمیشہ فخر رہے گا۔

خادم۔ سلیم اختر

تعارف

خُداوند نے مجھے ۱۹۶۰ء میں اپنی خدمت کے لئے بُلایا۔ کلیسیائی انتظام کے مطابق اے۔ آر۔ پی سنٹر ساہیوال سے رجُوع کیا۔ اُنہوں نے مجھے بڑی خوشی اور محبت سے قبول کرتے ہُوئے خدمت کا موقع فراہم کیا۔ اُسی وقت سے اب تک خداوند مختلف کنونشنوں اور مسیحی اجتماعات میں درس و تدریس کے مواقع فراہم کر رہا ہے۔ اُن ہی پیغامات کو مختصر خاکوں کی شکل میں ترتیب دیا گیا۔ شائد مسیحی علماء دین اور اکابرین کے لئے زیادہ مُفید ثابت نہ ہوں۔ مگر یقین اکمل ہے کہ مسیحی عوام اور دیہاتی پاسبانوں کے لئے ضرورت مدد کا باعث ہوں گے۔

چونکہ خداوند میرے خُدا نے مجھے اِس طریقۂ تعلیم کو کلیسیائی خدمت میں استعمال کرتے ہُوئے برکت دی۔ اِس لئے میرا ایمان ہے۔ کہ یہ مختصر مُسودہ میرے ہم خدمت بھائیوں کی شخصی رُوحانی زندگی کے لئے بالعموم اور کلیسیا میں مسیحی ایمان کی تعلیم و تربیّت کے لئے بالخصوص برکت کا باعث ہوگا۔

مَیں اپنے خداوند یسوع المسیح کا شکر گزار ہوں جس نے میری اِس مُسودہ کو یکجا کرنے میں مدد کی۔ اور دُعا گو ہوں۔ کہ اِس سے خُدا۔ باپ۔ بیٹے اور پاک رُوح کی تمجید ابدالآباد ہو۔ آمین۔

خادم

سلیم اختر

فہرست عنوانات

پیش لفظ

یوں تو ہر دور میں الکتاب (بائبل مقدس) کا مطالعہ و تلاوت، اس کے مفاہیم کو جاننا اور سمجھنا۔ اس پر عمل کرنا۔ اور اسے مشعلِ راہ بنانا لازم و واجب ہے۔ لیکن عہدِ حاضرہ میں جب کہ مادہ پرستی اور دُنیا پرستی، زوروں پر ہے۔ تاہم پاکستانی کلیسیا نے ایک نظریاتی اور دینی مملکت میں رہتے ہوئے اپنا وجود اور دینی بقا قائم رکھنا ہے۔

لہٰذا ایمان کی پختگی اور دینی استحکام اس کے ہر فرد کا فریضہ بن چکا ہے۔ اور الکتاب (بائبل مقدس) سے کماحقہٗ واقفیت۔ بلکہ اس کی علمی و فلسفیانہ گہرائیوں تک اترنا اور اس کی باریکیوں پر عبور پانا اور ساتھ ہی ساتھ اسلامیات سے بخوبی روشناس ہونا۔ عربی سے شغف رکھنا اور اسے بقدرِ ضرورت جاننا بھی ضروری ہے۔

بے شک زندہ خدا زندہ لوگوں کے ساتھ اپنے کلام مکتوب یعنی بائبل مقدس کے توسّط سے ہر روز ہم کلام ہوتا۔ اور مسیحی عارفین سے اپنے کلام نفسی (المسیح) کے وسیلہ سے ایک گہرا رشتہ اور تعلق قائم کر لیتا ہے۔ تو بھی الکتاب (بائبل مقدس) کی باریکیوں میں اترنے اور اس کے رموزِ اسرار جاننے کے لئے کسی ہادی یا رہنما کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

یا پھر مسیحی ادب میں اس کے گہرے اور باریک مطالب کو سمجھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن اس مصروفیت کے زمانہ میں اچھے ہادی اور رہنما کمیاب اور اردو میں بلند پایہ مسیحی ادب شاذونادر ہے۔ لہٰذا ایک کتابی رہنما ومعاون کی کمی کو کچھ عرصہ سے بشدت محسوس کیا جارہا تھا۔

اسی علمی ودینی ضرورت کو جناب پادری سلیم اختر پرنسپل بائیبل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ڈیرہ اسماعیل خان نے اپنی گوناگوں مصروفیات اور فرائض منصبی کی ادائیگی کے باوجود پورا کر دیا ہے۔ آپ نے الکتاب (بائیبل) کے عہد عتیق اور عہد جدید کی اشاراتی تفسیر جُدا جُدا دو حصوں میں اس مصلحت کے پیش نظر رکھی ہے۔ کہ مسیحی قارئین۔ مبشر و واعظ۔ اور خطیب تھوڑے سے تھوڑے وقت میں زیادہ سے زیادہ استفادہ کر سکیں۔ اور اپنی محنت و کوشش سے ان تفسیری اشارات کو بحد امکان پھیلا سکیں۔

جیسا کہ صاف عیاں ہے۔ کہ کتاب کا پیش لفظ عہد عتیق اور عہد جدید سے متعلق ہے۔ جس میں اسرائیل کی قومی تاریخ ہے۔ لیکن عہد عتیق، میں ہر جگہ یسوع المسیح کی پُراسرار موجودگی کا گہرا احساس ہوتا ہے۔ ایسے لگتا ہے کہ المسیح تمام انبیاء سے اپنی آمد کی راہ تیار کروا رہے ہیں۔ گویا عہد عتیق میں عہد جدید پوشیدہ ہے۔ اور عہد جدید میں عہد عتیق کی تفسیر ہے۔ عہد عتیق میں یسوع المسیح پنہاں ہے۔ اور عہد جدید میں آپ پورے طور پر ظاہر اور

عیاں ہیں۔

لہٰذا یہ دونوں عہد ایک دوسرے کی تصدیق و تائید کرتے ہیں۔

کتاب ہٰذا عہدِ عتیق کی تمام الہامی شخصیتوں کے کردار و اخلاق۔ ان کی صفات اور خوبیوں کو منظرِ عام پر لاکر انہیں مشعلِ راہ بنانے کی ترغیب دیتی اور اخلاقی و معاشرتی خرابیوں کو دُور کرنے کی تلقین کرتی ہے۔ عہدِ عتیق اگرچہ ظاہری باتوں اور شرعی اُمور پر زور دیتا ہے۔ تاہم مصنّف موصُوف نے ان میں حقیقت و باطنیت اور حقائق و معارف سمونے کی کوشش کی ہے۔

مصنّف نے زبان کی روانی۔ سادگی۔ سلاست اور شستگی کو بالخصوص مدِنظر رکھا ہے۔

اور ہر موضوع کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کی سعی کی ہے۔ ہماری دانست میں کتاب ہٰذا دورِ حاضرہ کے مسیحی۔ دینی اردو ادب میں گراں بہا اضافہ ہے۔

"اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ"

یوسف جلیل
کرسچن سٹڈی سنٹر
راولپنڈی

حصّہ دوم

(1)

حوالہ یوحنا $\frac{5}{1-16}$

۳۸ سال کے بیمار کی شفا

I - بیمار کی حالت -

$\frac{5}{1-7}$ ایک غیر نجات یافتہ کی تاریک ترین تصویر ہے۔

(i) - اس کا مددگار کوئی نہ تھا۔ یسعیاہ $\frac{1}{4-6}$ زبور $\frac{14}{2}$

یرمیاہ $\frac{17}{9}$ حزقی ایل $\frac{16}{5}$

ا - وہ اپنے آپ کو خود تبدیل نہیں کر سکتا تھا۔

یرمیاہ $\frac{17}{23}$ ایوب $\frac{14}{4}$

ب - وہ اپنے آپ کو خود صاف نہیں کر سکتا تھا۔

ایوب $\frac{15}{14}$ یرمیاہ $\frac{2}{22}$ امثال $\frac{20}{9}$

ج - وہ اپنے آپ کو خود بچا نہیں سکتا تھا۔

ایوب $\frac{40}{9-14}$ رومیوں $\frac{5}{6}$

(ii) - اس کا کوئی دوست نہ تھا۔ $\frac{5}{7}$ میرے پاس کوئی آدمی نہیں۔ گنہگار کی تنہائی۔ علیحدگی۔ بیشک لوگ۔ مگر کوئی آدمی میرے پاس نہیں تھا۔

واعظ $\frac{4}{9-15}$ ، لوقا $\frac{7}{34}$ مرقس $\frac{1}{24}$ امثال $\frac{18}{24}$

(iii) - اسے کوئی امید نہ تھی۔ $\frac{5}{5}$

طویل مدت کا بیمار۔ نا امیدی کی حالت

افسیوں $\frac{2}{11-12}$ یرمیاہ $\frac{3}{23}$

II - بیمار کے لئے بیش قیمت موقع $\frac{5}{6-7}$

(ا) - ایک شخصیت کی آمد - یسوع المسیح - وہ اُس کی اور ہر انسان کی بیماری کی حالت سے واقف ہے -

عبرانیوں $\frac{4}{12-13}$ یوحنا $\frac{2}{24-25}$ یرمیاہ $\frac{17}{10}$

(ii) - بیمار سے ایک سوال - کیا تُو تندرست ہونا چاہتا ہے ؟

ا - انسان کی آزاد مرضی - فعلِ مختاری - رضامندی -

یوحنا $\frac{5}{40}$ یوحنا $\frac{7}{17}$ عبرانیوں $\frac{3}{7}$

مکاشفہ $\frac{22}{17}$ - خداوند انسان کی مرضی کی قدر کرتا ہے -

ب - "تُو" یہ شخصی سوال ہے - انفرادی سوال ہمارے لئے بھی ہے - رومیوں $\frac{10}{9-10}$ یوحنا $\frac{6}{37}$ متی $\frac{27}{22}$

ج - صرف تندرست ہونا چاہتا ہے - یہ نہیں کہ مجھے کچھ کرنا ہے - ططس $\frac{3}{5}$ افسیوں $\frac{2}{8-10}$

رومیوں $\frac{5}{6}$ نجات مفت اور خدا کے فضل سے ہے -

د - پوری صحت یابی - کاملِ شفا - طبیبِ اعظم یسوع ہر قسم کی بیماریوں سے شفا دینے پر قادر ہے -

اعمال $\frac{4}{10}$ افسیوں $\frac{1}{13}$ اکرنتھیوں $\frac{1}{}$

ایوحنا $\frac{1}{7}$

III - بیماری کی شفا :- یسوع مسیح کے کلام سے ہے - واعظ 8/4

یوحنا 5/28-29 متی 28/18

(i) - فوری شفا - مرقس 2/11 کتنے روحانی جسمانی بیمار آج بھی ہیں -

(ii) - معجزانہ شفا :- مرقس 1/42 / 5/27-29

(iii) - کامل شفا :- حقیقت یہ ہے کہ جس چارپائی پر بیمار لیٹا تھا - اب اسی کو اٹھاتا ہے - ایماندار نئی زندگی میں گناہ کو مغلوب کرتا ہے - رومیوں 6/13-18 ، کلسیوں 2/13 افسیوں 1/6 ا یوحنا 4/10

IV - نتیجہ :- (i) - خوشی 5/9

(ii) - گواہی 5/15

(iii) - مخالفت 5/16-15

جہاں بشارت اور گواہی ہے - وہاں ابلیس لوگوں کو مخالفت کے لئے ابھارتا ہے -

۲

لوقا 7/36-50

فریسی کے گھر میں مسیح خُداوند کی دعوت

I ۔ المسیح خُداوند دعوت کو قبول کرتا ہے۔

کیا آج آپ کی طرف سے المسیح یسوع کو دعوت ہے؟

وہ یقیناً تمہارے پاس آنا چاہتا ہے۔

فریسی کون تھا؟ اُس کی اپنی راستبازی۔ اپنی تسلی برائے نام۔ مذہبی اعتبار سے دُرست۔ تو بھی المسیح کو مدعو کیا۔

II ۔ بن بلائے مہمان کی اچانک آمد۔ 7/37-38 7/47-50

(۱)۔ اُس کی حالت :- 7/37

ا ۔ وہ گنہگار تھی۔ ۱یوحنا 5/17 3/4 یعقوب 4/17

رومیوں 14/23 امثال 24/9

ب ۔ وہ اپنی ضرورت کو جانتی تھی۔ کیا آپ اپنی حالت سے واقف ہیں۔ روم 3/9-19

یوحنا 3/18-36 8/21 روم 6/23

ج ۔ وہ اُسی کے پاس آتی ہے۔ جو اُس کی رُوحانی ضرورت کو رفع کرنے پر قادر ہے۔

اعمال 4/12 یوحنا 14/6 یوحنا 10/9 یوحنا 15/2

(ii) ۔ اس کا ردِعمل ۔

ا ۔ وہ یسوع المسیح کے قدموں میں فوراً بیٹھ گئی ۔

(i) ۔ حلیمی کی جگہ لوقا 5/8 اسموئیل 25/23.24

(ii) ۔ برکت کی جگہ لوقا 8/35 10/39

(iii) ۔ اطمینان کی جگہ متی 15/30

ب ۔ یسوع المسیح کے قدموں پر رونے لگی ۔

گناہ پر ماتم ۔ توبہ کی حقیقی تصویر ۔

اعمال 17/30 لوقا 13/1-5

ج ۔ وہ یسوع المسیح کو بطور معبود قبول کرنے لگی ۔
اس کی عبادت کرنے لگی ۔ یہودی دستور کے
مطابق قدموں کو چومنا یہی تصور تھا ۔

مکاشفہ 5/9.10

III ۔ برکات :۔

مسیح کے بغیر کوئی برکت نہیں ۔ افسیوں 1/3

(i) ۔ نجات کی برکت ۔ 7/50 روم 1/16 اکرنتھی 1/18 .

نجات ایمان سے ہے ۔

(ii) ۔ معافی کی برکت ۔ 7/47 لوقا 5/24 ایوحنا 2/12

اعمال 13/38

(iii) ۔ خدمت کی برکت ۔ محبت سے ۔ خود انکاری کی رُوح سے ۔ $\frac{7}{47}$

(iv) ۔ قربانی کی برکت ۔ سنگِ مرمر میں عطر لائی ۔ پاؤں پر ڈال دیا ۔ $\frac{7}{37-38}$

(v) ۔ اطمینان ۔ تسلی ۔ صلح کی برکت ۔ کلسیوں $\frac{1}{20}$ فلپیوں $\frac{4}{6-7، 9}$ رُومیوں $\frac{5}{1}$

(۳)

یوحنا $\frac{4}{43-54}$

بادشاہ کے ملازم کے بیٹے کی شفا

I - بیمار بیٹا - $\frac{4}{43-47}$

(۱) - قانای گلیل جہاں المسیح نے پانی سے مے بنائی - اُس کی شہرت دُور و نزدیک پھیل گئی - جب نبی نے وطن میں عزت نہ پائی - یوحنا $\frac{4}{44}$ متی $\frac{13}{57}$ تب گلیل کے لوگوں نے خوش آمدید کہا -

(۲) - حالت - $\frac{4}{46-47}$

الف - بیمار کی حالت - یسعیاہ $\frac{1}{4-6}$ متی $\frac{9}{12}$ زبور $\frac{103}{3}$

ب - قریب المرگ $\frac{4}{47}$ حزقی ایل $\frac{18}{4}$ روم $\frac{6}{23}$

ج - دولتمند کا بیٹا - بیماری - دُکھ - غم - موت سب کے لئے یکساں ہے - کنوئیں پر غریب خاتون اور اس دولتمند میں کچھ فرق نہیں - دونوں محتاج ہیں -

II - باپ کی درخواست :- $\frac{4}{47}$

(i) ۔ اُس نے یسوع کے بارے میں سُنا ۔ رُوم 10/13-17
متی 13/14-16

(ii) ۔ وہ خود یسوع کے پاس آیا ۔ یوحنا 5/40 اتیم 2/5
متی 11/28

(iii) ۔ اُس نے المسیح سے درخواست کی ۔

حق نہ جتایا ۔ مطالبہ نہ کیا ۔ مَیں بادشاہ کا ملازم ہوں
بلکہ درخواست کی ۔

ا ۔ وہ عاجزی سے درخواست کرتا ہے ۔

ب ۔ حلیمی سے زبور 51/16-17 ، یسعیاہ 57/15
یعقوب 4/10

ج ۔ مختصر مگر بامعنی درخواست ۔ گھر چل
شفا دے ۔ زبور 9/12 ، 50/15 یعقوب 1/6
یسعیاہ 55/6

III ۔ نجات دہندہ کا جواب ۔ 4/48

ایمان کی جانچ پڑتال ۔ کیا خداوند کے کلام پر ایمان رکھتا
ہے ۔ آج بھی اس سوال کی ضرورت ہے ۔ ایمان
اندیکھی چیزوں کا یقین ہے ۔ عبرانی 11/1،6 ، ۔ 10/27
نجات دہندہ کے کلام میں قدرت ۔ زبور 107/20-21
رُوم 10/6،7 یوحنا 5/24 عبرانیوں 4/12 اپطرس 1/23

IV ۔ نتیجہ ۔

(i) ۔ ملازم ایمان لایا ۔ $\frac{4}{50-53}$ یوحنا $\frac{5}{9.13}$

(ii) ۔ بیٹے کو شفا مل گئی ۔ $\frac{4}{51-53}$ کیسے ؟

خداوند کے کلام کی قدرت سے ۔ یوحنا $\frac{5}{24}$

کب شفا ہو گئی ۔ اُسی گھڑی ۔ ساتویں گھنٹے کے قریب المسیح یسوع کے وسیلہ سے ایمان لانے پر نجات یقینی اور فوری ہے ۔

(iii) ۔ سارا گھرانا ایمان لایا $\frac{4}{53}$ اعمال $\frac{16}{34}$

عجیب ایمان ۔ عجیب محبت ۔ عجیب اُمید ۔

(۴)

لوقا 17/11-19

دس کوڑھیوں کی شفا

I - ان کی حالت ۔ 17/11-12 غیر نجات یافتہ کی تصویر ۔

(i) ۔ ناپاک ۔ احبار 13/45 یسعیاہ 64/6 زبور 14/2-3

(ii)۔ دُور ۔ افسیوں 2/13

ا ۔ گناہ کی وجہ سے دُور یسعیاہ 59/2

ب ۔ بھٹکتے پھرنے کی وجہ سے دُور یسعیاہ 53/6

لوقا 15/3

ج ۔ فضل سے محروم یا دُور لوقا 18/13

د ۔ ہمیشہ کے لئے دُور ۔ لوقا 16/23

(iii) ۔ ناامید ۔ ان کے کوڑھ کا کوئی علاج نہ تھا ۔

لا علاج ۔

(iv) ۔ موت کی حالت میں تھے ۔ موت یقینی ۔ یوحنا 3/18 3/36

II - ان کی پکار

(i) ۔ تائب دلی ۔ بلند آواز سے پکارا ۔ یرمیاہ 29/13

(ii)۔ فروتنی ۔ رحم کر ۔ میکاہ 7/18-19 ، زبور 103/8, 10-11

(iii) ۔ درست جگہ اور شخصیت کا انتخاب ۔ متی 1/21

اعمال 4/12 یوحنا 14/6

III - اُن کی صحت یابی -

(۱) - کلام پیش کیا گیا - جاؤ - رُوم 10/9-10

آؤ - متی 11/28

دیکھو - یسعیاہ 45/22

سُنو - یوحنا 5/24

(۲) - کلام کی نوعیت - ایمان لائے - جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے - رُوم 6/17-26

IV - اُن میں سے ایک کی شکرگزاری — 17/15-19

(۱) - وہ واپس آیا - کیونکہ یسوع المسیح تمام برکات کا چشمہ ہے - متی 8/4 گلتی 4/9 عبرانی 10/1-14

(۲) - وہ واپس آیا کہ یسوع کی تعریف کرے - 17/16
زبور 50/23 100/4 افسیوں 5/20

(۳) - وہ واپس آیا کہ یسوع کی شکرگزاری کرے - منہ کے بل یسوع کے قدموں میں گر پڑا - لُوقا 8/35 10/39

(۴) - وہ واپس آیا - کہ خداوند کی عبادت کرے - 17/16
سجدہ کرے - یوحنا 4/23-24

(۵) - وہ واپس آیا - کہ یسوع ہی تعریف - جلال - عزت کے لائق ہے - 17/15

V - نجات یافتہ زندگی کی تصویر۔ $\frac{17}{17-19}$

(۱) - خداوند کی شکر گزاری اور تعریف۔

زبور $\frac{40}{2-3}$ عبرانی۔ $\frac{13}{15}$

(۲) - دوسروں کے سامنے مسیح کا اقرار اور شخصی زندگی سے

گواہی۔ رُوم $\frac{10}{9-10}$ مرقس $\frac{5}{19}$

(۳) - مسیح خداوند کے لئے ساری زندگی کی مخصوصیت تن

من۔ دھن مسیح کا ہے۔ گلتی $\frac{2}{20}$ ، $\frac{6}{14}$

فلپی $\frac{1}{20-21}$

(۴) - مسیح خداوند کی عبادت کو اوّل درجہ۔ اپنے بدن

سے خدا کا جلال۔ رُوم $\frac{12}{1-2}$ 2 کرنتھی $\frac{5}{14-15}$

لُوقا $\frac{8}{41-42}$ $49-56$

(۵)

یائر کی بیٹی کی شفا

I ۔ لڑکی کا باپ اور اس کی کیفیت ۔ $\frac{8}{41-42}$

(i) ۔ وہ عبادت خانہ کا سردار تھا ۔ $\frac{3}{1}$ مذہبی آدمی مگر یسوع المسیح کی ضرورت ۔

(ii) ۔ وہ افسردہ حالت میں تھا ۔ متی $\frac{5}{4}$

(iii) ۔ وہ مسیح کے پاس آتا ہے "قدموں میں" ۔

متی $\frac{18}{4}$ امثال $\frac{3}{24}$ زبور $\frac{138}{6}$

(iv) ۔ اُس کی درخواست ۔

الف ۔ میرے گھر آ ۔ مکاشفہ $\frac{3}{20}$ لُوقا $\frac{24}{49}$

ب ۔ میری بیٹی کو جِلا ۔ متی $\frac{9}{18}$

(v) ۔ اُس کو مشکل یا رکاوٹ ۔ جب یسوع جا رہا تھا ۔ تو لوگ اُس پر گرے پڑے تھے ۔ $\frac{8}{42}$

II ۔ نجات دہندہ کا حُسنِ سلوک ۔ $\frac{8}{49-50}$

(i) ۔ یسوع نے اُس پر ترس کھایا ۔ وہ افسردہ تھا ۔

یسعیاہ $\frac{53}{3}$ ، یسعیاہ $\frac{42}{2-3}$ ، عبرانیوں $\frac{4}{15}$

(ii) ۔ یسوع نے اس کا حوصلہ بڑھایا ۔ خوف نہ کر ۔

اعتقاد رکھ۔ زبور $\frac{37}{3\cdot7}$ یسعیاہ $\frac{43}{1}$ $\frac{41}{13\cdot14}$

(iii)۔ یسوع نے اُس کی دولت کو قبول کر لیا۔ اعمال $\frac{16}{14}$

III۔ بیمار لڑکی کی حالت ۔ $\frac{8}{40-41}$ ذعوت

(i)۔ اکلوتی (ii)۔ جوان (iii)۔ خوبصورت (iv) مگر مُردہ

IV۔ معجزہ :۔

(i)۔ یسوع نے اپنے ہاتھ سے بیمار کے ہاتھ کو چھُوا۔

(ii)۔ یسوع کی زبان مبارک سے زندگی بخش کلام۔ اُٹھ

$\frac{8}{54}$ یوحنا $\frac{5}{25\cdot26}$

(iii)۔ یسوع کی توجہ اُس کی ترقی پر تھی۔ $\frac{8}{55}$ کھانے کو دو۔

اپطرس $\frac{2}{2-3}$ 2 پطرس $\frac{3}{18}$ 2 تھسل $\frac{1}{3}$

(۶)

لُوقا $\frac{5}{12-15}$

کوڑھی کا شفا پانا

I ۔ حالت ۔ کوڑھ سے بھرا ہوا ۔

(i) ۔ کوڑھ کی ابتداء معمولی ہوتی ہے ۔ احبار $\frac{13}{2-24}$

رُوم $\frac{5}{12-18}$

(ii) ۔ کوڑھ سارے بدن میں پھیل جاتا ہے ۔ احبار $\frac{13}{7-8}$

یرمیاہ $\frac{17}{9}$ یسعیاہ $\frac{53}{6}$

(iii) ۔ کوڑھ ناپاک کرتا ہے ۔ احبار $\frac{13}{45}$ یسعیاہ $\frac{64}{6}$

(iv) ۔ کوڑھ دوستوں سے جُدا کرتا ہے ۔ احبار $\frac{13}{46}$

یسعیاہ $\frac{59}{1-2}$ احبار $\frac{22}{2-4}$

(v) ۔ کوڑھ سب کو پکڑتا ہے ۔ امیر ۔ غریب ۔ چھوٹے بڑے

کا امتیاز نہیں ۔ 2 سلاطین $\frac{15}{5}$ $\frac{5}{1}$ $\frac{7}{3-4}$

رُوم ۔ $\frac{3}{5-23}$

(vi) ۔ کوڑھ خُداوند کی قدرت کے بغیر لاعلاج ہے ۔ یرمیاہ $\frac{17}{9}$

2 سلاطین $\frac{5}{7}$ یرمیاہ $\frac{2}{22}$ $\frac{13}{23}$

(vii) ۔ کوڑھ موت پیدا کرتا ہے ۔ احبار 13 ۔ رُوم $\frac{6}{23}$

II ۔ کوڑھی کا طریقہ درخواست ۔ $\frac{5}{12}$

(i) ۔ لیسوع کو دیکھا ۔ فوراً حرکت میں آگیا ۔ $\frac{5}{12}$

(ii) ۔ لیسوع کے قدموں میں گرا ۔ حلیم بن گیا ۔ زبور $\frac{15}{17}$

$\frac{149}{4}$ $\frac{136}{6}$

(iii) ۔ لیسوع سے درخواست بلکہ منت کی ۔ لیسعیاہ $\frac{55}{6}$

حزقی ایل $\frac{33}{11}$ یرمیاہ $\frac{29}{13}$

(iv) ۔ لیسوع کو ایمان کے ساتھ پکارا ۔ لیسوع تجھ میں شفا دینے کی قدرت ہے ۔" اگر تو چاہے"۔

زبور $\frac{9}{10}$ $\frac{36}{7}$ لیسعیاہ $\frac{30}{15}$

III ۔ اُس کی عجیب شفا :۔ $\frac{5}{13-15}$

(i) ۔ نجات دہندہ کا بیمار کو چھونا ۔ لیسعیاہ $\frac{63}{9}$ رُوم $\frac{5}{8}$ مُفت ۔ فضل سے ۔

(ii) ۔ نجات دہندہ کا کلام ۔ متی $\frac{23}{37}$ اتیم $\frac{2}{4}$

لوقا $\frac{5}{24}$ یوحنا $\frac{5}{24}$

(iii) ۔ نجات دہندہ کے کہنے سے بیمار میں عجیب تبدیلی ۔ پاک ہوگیا ۔ کامل شفا ۔ کامل راستبازی اعمال $\frac{13}{38}$

افسیوں $\frac{2}{1-9}$ اکرنتھی $\frac{6}{9-11}$

(iv) ۔ نجات دہندہ کے کلام اور کام سے خداوند کی تعریف اور جلال یوحنا $\frac{17}{3-4}$ لوقا $\frac{5}{15}$ رُوم $\frac{10}{9-10}$ لوقا $\frac{8}{39}$

لوقا 8/26-40

۷

بدروحوں میں گرفتار آدمی کی شفا

I ۔ آدمی کی حالت ۔ 8/26-30

(۱) ۔ وہ ننگا تھا ۔ 8/27 بائبل مقدس میں کپڑوں کو راستبازی سے منسوب کیا جاتا ہے ۔ آدم ننگا تھا جب گناہ کیا ۔

ا ۔ خدا کے سامنے راستباز نہیں رومیوں 3/10-14

یسعیاہ 64/6

ب ۔ خدا کی زندگی نہیں ۔ افسیوں 2/1

ج ۔ خداوند میں اُمید نہیں ۔ افسیوں 2/12

(۲) ۔ وہ ناپاک تھا ۔ گناہ ناپاک کرتا ہے ۔ زبور 14/2-3

یسعیاہ 59/1-2، 12

(۳) ۔ وہ بے قابو تھا ۔ 8/29 انسان میں فخر ہے ۔ مگر بے قابو ہے ۔ اپنے آپ پر قابو نہیں پا سکتا ۔

رومیوں 7/9-15، 21

(۴) ۔ وہ کسی اور کے اختیار میں تھا ۔ "بدروحوں کا لشکر"

افسیوں 2/2-3 سے کرنتھی 4/3-4

(۵) ۔ وہ بے گھر تھا ۔ قبروں میں ۔ یعنی موت کی جگہ 8/27

(vi) - وہ زخمی تھا۔ انسان گناہ کے فعل سے اپنے آپ کو زخمی کرتا ہے۔ اپنا دشمن آپ بن جاتا ہے۔

مرقس $\frac{5}{5}$ امثال $\frac{8}{36}$ یسعیاہ $\frac{5}{5-6}$ $\frac{13}{9}$

(vii) - وہ غمگین تھا۔ ماتم کی حالت۔

II - اُس کی مخلصی $\frac{8}{28-36}$

(i) - آسمانی محبت نے جنبش کھائی۔ المسیح جھیل کو پار کرکے آتا ہے۔

(ii) - بدروحوں کو نکالا۔ حسد۔ غرور بدروحوں کی شکل میں ہیں۔

(iii) - یسوع المسیح کو بطور ابن خُدا قبول کیا۔ $\frac{8}{28}$

(iv) - یسوع کے پاس زنجیروں کے ساتھ آیا۔ مرقس $\frac{5}{6}$ جیسا بھی تھا۔

(v) - کلام الٰلہ میں قدرت ہے۔ $\frac{8}{30-32}$ مرقس $\frac{5}{8}$

(vi) - نتیجہ :-

الف - اطمینان $\frac{5}{1}$

ب - کپڑے پہنے $\frac{8}{35}$

ج - ہوش میں عقل کام کرتی ہے۔

افسیوں $\frac{4}{23}$

د ۔ ابلیس سے آزاد ۔ خلیبی $\frac{2}{13}$ $\frac{4}{13}$

III ۔ اس کا نصبُ العین ۔

(i) ۔ وہ المسیح کے ساتھ رہنا چاہتا ہے ۔ $\frac{8}{38}$

(ii) ۔ یسوع المسیح کی تابعداری کرتا ہے ۔ $\frac{8}{39}$

الف ۔ قبولیت ۔

ب ۔ گھر جا ۔

ج ۔ گواہی دے ۔

د ۔ مضمون گواہی ۔

یسوع نے تیرے لئے کیسے بڑے بڑے کام کیئے ۔

زبُور $\frac{40}{13}$ $\frac{60}{16}$

مرقس $\frac{7}{31 \cdot 37}$

۸

بہرے اور ہکلا کی شفا

I - اُس کی حالت - $\frac{7}{31-32}$

(i) - وہ بہرا تھا - اُس کو قدرتی طور پر خاموش رہنا تھا - وہ کسی کی آواز سُن نہیں سکتا - گناہ کے اعتبار سے بہرا خداوند کا کلام نہیں سُن سکتا - متی $\frac{13}{15}$ $\frac{11}{15}$

زبور $\frac{58}{4}$ امثال $\frac{28}{9}$ یرمیاہ $\frac{17}{23 \cdot 24}$

ذکریاہ $\frac{7}{11}$

(ii) - وہ ہکلا تھا - گناہ میں ہر ایک کا منہ بند ہے - رُومیوں $\frac{3}{19}$ جب تک خُداوند ہونٹوں کو نہ کھول دے -

زبور $\frac{51}{15}$ - انسان جانور کی مانند بن جاتا ہے -

یسعیاہ $\frac{1}{3}$

II - لوگوں کی درخواست - $\frac{7}{32}$

دُعا میں قدرت - آج کی سب سے اہم ضرورت کیا ہے؟ کہ گنہگاروں کو اپنے بازوؤں پر نجات دہندہ کے پاس لائے - ایتم $\frac{2}{4}$ زبور $\frac{9}{12}$ ، $\frac{34}{17}$

یرمیاہ $\frac{33}{3}$ حزقی ایل $\frac{33}{37}$ متی $\frac{6}{6}$ $\frac{7}{7 \cdot 8}$

یعقوب 5/17-18

III ۔ اُس کی شفاء ۔ 7/33-35

(i) ۔ وہ یسوع کے پاس لایا گیا ۔ 7/32 اعمال 4/12 یوحنا 14/6

(ii) ۔ یسوع بیمار کو الگ لے گیا ۔ 7/33 یوحنا 1/12 10/9 روم 10/9

(iii) ۔ آسمان کی طرف نگاہ کی ۔ 7/34 مرقس 6/41 یوحنا 11/41 17/1

(iv) ۔ محبت سے آہ بھری ۔ 7/34 یوحنا 11/33 متی 15/32

(v) ۔ رحمت سے اُس کو چھُوا ۔ 7/33 عبرانیوں 2/14-17 یسعیاہ 63/4

(vi) ۔ مختصر دُعا ۔ 7/34 لُوقا 5/24 کلام خدا میں قدرت یوحنا 5/24

(vii) ۔ کامل شفا 7/35

الف ۔ کان کھل گئے ۔ یسعیاہ 55/3 32/3-4

یوحنا 5/24-25 متی 11/13

ب ۔ زبان کھُل گئی ۔ رُومیوں 10/8-10

ج ۔ لوگ حیران ہو گئے ۔ 7/37

د ۔ گواہی 7/36

IV ۔ نتیجہ :۔ 7/36-37 باعین ہی ۔

(i) ۔ نجات کا کام مفت ۔

(ii) ۔ ابدی زندگی کی تسلّی خُدا کی طرف سے ہی ممکن ہے ۔

۹

مرقس $\frac{10}{46-52}$

اندھے برتمائی کی شفا

I ۔ اُس کی حالت :۔ $\frac{10}{46}$

(۱) ۔ وہ اندھا تھا ۔ قدرتی مناظر کو دیکھنے سے محروم ۔

2 کرنتھی $\frac{4}{4}$ افسیی $\frac{4}{18}$ $\frac{5}{8}$ اعمال $\frac{26}{18}$ یوحنا $\frac{3}{3}$

(۲) ۔ وہ غریب تھا ۔ بھیک مانگنے والا ۔ رُوحانی غربت ۔
خوراک ۔ صحت ۔ اور قوت کی حیثیت ایسی ہے ۔

رُوم $\frac{5}{6-8}$ افسیی $\frac{2}{11-12}$ اعمال $\frac{14}{17}$ یعقوب $\frac{1}{17}$

II ۔ برتمائی کے لئے نادر موقع ۔ $\frac{10}{47}$

(۱) ۔ المسیح کا یریحو کی طرف آخری سفر اور برتمائی کے لئے شاندار موقع ۔ شائد آپ کو بھی خدا کی خوشخبری سُننے کا آخری موقع ہو ۔

(۲) ۔ اُس نے المسیح کو سُنا تھا ۔ شائد المسیح کی شفا بخش قوت کے بارے میں کسی نے سُنا ہو گا ۔ کیا آپ نے بھی سُنا ہے ۔ رُوم $\frac{10}{17}$ یوحنا $\frac{12}{47}$ $\frac{5}{24}$

مرقس $\frac{4}{24-25}$

III - اُس کی پکار -

(i) - ضرورت کے لئے چلایا - بیفائدہ نہیں - یسعیاہ $\frac{55}{6}$ امثال $\frac{2}{3-5}$

(ii) - رحم کے لئے بُلایا - لوقا $\frac{15}{13}$ متی $\frac{9}{13}$، زبُور $\frac{130}{7}$

(iii) - شخصی طور پر بُلایا - مجھے نجات - شخصی اعمال $\frac{16}{30}$ لُوقا $\frac{18}{13}$

IV - اُس کی رکاوٹیں - مشکلات -

(i) - بھیڑ - ہجوم (ii) - اندھاپن (iii) - گولوں کا شور

(iv) - ڈانٹنا -

V - نجات دہندہ تک رسائی -

(i) - وہ بُلایا گیا - متی $\frac{15}{14}$ مسیح بُلاتا ہے - یسعیاہ $\frac{11}{28}$ $\frac{55}{1}$ یسوع آج بھی بُلاتا ہے - $\frac{45}{22}$ مکاشفہ $\frac{22}{17}$ یوحنا $\frac{7}{37}$

(ii) - اُس نے کپڑوں کو پھینک دیا - یسعیاہ $\frac{64}{6}$ - کبھی کبھی ایسی چیزیں رکاوٹ کا باعث بھی ہوتی ہیں - غرور خودی -

(iii) - وہ المسیح تک پہنچایا گیا - $\frac{10}{50}$ مانگو - ڈھونڈو کھٹکھٹاؤ - متی $\frac{6}{7}$

(iii)۔ المسیح کا سوال۔ آپ کی ضرورت کیا ہے۔ کہ میں اس میں مدد کروں۔ $\frac{15}{51}$ زبور $\frac{37}{4}$

VI۔ نتیجہ :۔

(i)۔ فوری بینائی کی بحالی۔ $\frac{15}{52}$ شفا پانے پر سب سے پہلے برتمائی نے کس کو دیکھا ہوگا؟

2 کرنتھی $\frac{4}{6}$

(ii)۔ المسیح کی پیروی کرنے لگا۔ $\frac{15}{52}$ یوحنا $\frac{10}{27}$ $\frac{12}{26}$

(iii)۔ المسیح کا جلال ظاہر کرنے لگا۔ یوحنا $\frac{18}{43}$

زبور $\frac{50}{23}$

(iv)۔ خداوند کی تعریف کرنے لگا۔ لوقا $\frac{18}{43}$

زبور $\frac{40}{3}$

متی $\frac{8}{5-13}$

۱۰

صوبیدار کے نوکر کا شفا پانا

I ۔ صوبیدار کی آمد $\frac{8}{5-6}$

(۱) ۔ وہ کیسے آیا؟ خود ۔ شخصی طور پر اگرچہ آپ افسیر ہے۔
مارٹن لوتھر نے کہا کہ نجات کا تعلق گنہگار کا المسیح
کے پاس شخصی طور پر آنا ہے ۔ درخواست کی ۔
گنہگار کا حق نہیں ۔

زبور $\frac{10}{17}$ $\frac{102}{17}$ $\frac{145}{18}$

(۲) ۔ وہ کیوں آیا؟ کسی دوسرے کے واسطے ۔ یرمیاہ $\frac{45}{5}$

II ۔ نوکر کی حالت :-

(۱) ۔ بیمار ہے ۔ $\frac{8}{6}$ یسعیاہ $\frac{1}{5-6}$ زبور $\frac{14}{2-3}$
یرمیاہ $\frac{17}{9}$

(۲) ۔ بے سہارا ہے ۔ رُوم $\frac{5}{5-8}$ یرمیاہ $\frac{13}{23}$

(۳) ۔ بے قرار ہے ۔ یسعیاہ $\frac{57}{20-21}$ زبور $\frac{32}{3}$

III ۔ نجات دہندہ کا وعدہ ۔

(۱) ۔ میں آؤں گا ۔ یسعیاہ $\frac{65}{24}$

(۲) ۔ شفا یقینی ہے ۔ فلپی $\frac{4}{6-7}$ افسیوں $\frac{3}{20}$

IV - صوبیدار کا ایمان - 8/8

(i) - اُس کی خاکساری - فروتنی - زبُور 138/6 149/4

62/2

(ii) - ایمان لانے پر کہنے سے ہو جائے گا - مرقس 11/24

متی 21/22 - یعقوب - 1/6

(iii) - اگرچہ با اختیار ہے - مگر مسیح کی تابعداری ضروری ہے -

ا یوحنا 5/9-13 رُوم 10/6-10

V - ایمان کا نتیجہ :- 8/10-13

(i) - یسوع نے تعجب کیا - اور تعریف کی - 8/10 مرقس 6/6

عبرانی 11/6

(ii) - یسوع نے اپنے لوگوں کو جھڑکا - وہ اُس کو ایمان لانے پر قبول کیوں نہیں کرتے - لوقا مکاشفہ 5/9

(iii) - جیسا تُو نے اعتقاد کیا ویسا ہی تیرے لئے ہو -

2 تواریخ 16/9 20/20 زبُور 31/19 34/8

لوقا 1/45 اپطرس 1/5 رُوم 4/5

اعمال 13/38

(11)

یوحنا 15/1-27

یسوع المسیح انگور کا حقیقی درخت

I - اتحاد کی ضرورت -

(i) - بنی نوع انسان خدا سے جدا ہے - یسعیاہ 59/1-2

افسیوں 2/12

(ii) - بنی نوع انسان موت کی حالت میں ہے -

افسیی 2/1 ، 4/18 کلسی 2/13

(iii) - بنی نوع انسان بے پھل درخت کی مانند ہے -

15/4-6 لوقا 13/6-9

II - اتحاد کے نتائج -

(i) - پھل مختلف پھل جو مسیحی زندگی میں ضروری ہیں۔

الف - پاک روح کے پھل گلتی 5/22-23 تعداد میں 9

ب - راستبازی کا پھل فلپی 1/11 پاکیزگی -

ج - ہونٹوں کا پھل - شکرگزاری - عبرانیوں 13/15

زبور 92/1-4

د - کاموں کا پھل - کلسی 1/10 فلپی 1/28

ل ۔ روحوں کو جیتنے کا پھل ۔ رُوم $\frac{1}{13}$ ۱ کرنتھی $\frac{9}{22-23}$

م ۔ سخاوت کا پھل ۔ فلپی $\frac{4}{17}$ 2 کرنتھی $\frac{8}{1-9}$ $\frac{9}{6-15}$

(ii) ۔ تابعداری $\frac{15}{10-14-17}$

(iii) ۔ خوشی $\frac{15}{11}$ فلپی $\frac{2}{2}$ $\frac{3}{1}$ $\frac{4}{4،7}$ رُوم $\frac{15}{13}$

(iv) ۔ ایک دُوسرے سے محبت ۔ $\frac{15}{12-14}$ ۱ یوحنا $\frac{2}{9-12}$

(v) ۔ رفاقت ۔ شراکت ۔ $\frac{15}{15}$ تین باتیں غور طلب ہیں ۔

الف ۔ میرے شاگرد ۔ تم جانو کہ تم کیا ہو ؟
$\frac{15}{1-8}$

ب ۔ میرے دوست ۔ تم جانو کہ تمہیں کیا کرنا چاہیئے ۔
$\frac{15}{9-15}$

ج ۔ میرے گواہ ۔ تم جانو کہ تمہیں کیا کہنا ہے ۔
$\frac{15}{16-27}$

(vi) ۔ خدمت $\frac{15}{16}$

(vii) ۔ دُنیا سے الگ رہنا ۔ مگر درخت سے پیوستگی ۔
$\frac{15}{19-25}$ یوحنا $\frac{17}{15-17}$ ۱ یوحنا $\frac{2}{15-16}$

---

(۱۲)

لوقا 10/25-37

نیک سامری

I - ماحول 10/25-29

(i) - ایک شرع کے عالم کا سوال 10/25 مرقس 10/17

(ii) - شریعت کا مطالعہ 10/27 رُوم 7/12 گلتی 3/19

(iii) - نجات دہندہ کا جواب۔ یسوع نے وضاحت سے سمجھایا۔ کہ تیرے سوال کا جواب کیا ہے۔

رُوم 3/17-21

II - ایک مُسافر آدمی۔ 10/30

(i) - وہ کہاں گیا؟

الف - یروشلم کو چھوڑا۔ نیچے گیا یسعیاہ 53/6

رُوم 3/12

ب - یریحو کی طرف۔ یشوع 6/17-18-26
سلامتی کی جگہ کو چھوڑا۔

(ii) - اُس کے ساتھ کیا ہوا؟

الف - ڈاکوؤں میں گِھر گیا۔ یسعیاہ 44/22

ب - گھائل کیا گیا۔ گناہ ایسے ہی کرتا ہے۔

ج ۔ زخمی کر دیا۔ شیطان کا خاص کام یسعیاہ $\frac{1}{4-6}$

امثال $\frac{23}{32}$ یرمیاہ $\frac{15}{19}$ $\frac{30}{12}$

د ۔ آدھموا چھوڑ کر چلے گئے۔ انسان کی فطرتی تصویر جسمانی

طور سے زندہ مگر روحانی اعتبار سے مُردہ ۔

III ۔ راہگذر ۔

(i) ۔ کاہن ۔ مذہبی نمائندہ ۔ جو گنہگار کی مدد نہیں

کر سکتا ۔ یسعیاہ $\frac{1}{11-16}$ گلتی $\frac{2}{16}$ $\frac{2}{10-13}$

(ii) ۔ لاوی ۔ شریعت کا نمائندہ ۔ شریعت کا مطالبہ مگر

پورا کرنا مشکل بات ہے ۔

رُوم $\frac{7}{7-14}$

زخمی کی مدد کرنا مشکل ہے ۔

افسی $\frac{2}{8.9}$ رُوم $\frac{4}{5}$ گلتی $\frac{2}{16}$

ططس $\frac{3}{4-5}$

(iii) ۔ نیک سامری ۔

وہ کون تھا۔ اُس نے کیا کیا۔ مسیح کی اپنی تصویر

حقیر۔ یسعیاہ $\frac{53}{3}$ یوحنا $\frac{4}{9}$

الف ۔ وہ زخمی کے پاس گیا۔ عبرانی $\frac{2}{14}$

گلتی $\frac{4}{4}$ لوقا $\frac{19}{10}$

ب ۔ اُس نے اُس پر ترس کھایا۔

ایوحنا 4/9 خروج 34/6 2 کرنتھی 8/9

ج ۔ زخموں کو باندھا ۔ وہ ضرورت کے مطابق کام کرتا ہے ۔ لوقا 4/18 متی 9/13

یسعیاہ 53/4

د ۔ اُس کو اپنی جگہ پر بٹھایا۔ 10/34

زبور 40/1-3 2 کرنتھی 5/21

ل ۔ اُس کو سب کچھ مہیا کیا۔ 10/35

فلپی 4/19

م ۔ واپسی کا وعدہ 10/35 یوحنا 14/1-3

اعمال 4/13-18

ن ۔ سب کچھ ادا کرنے کا وعدہ ۔ اکرنتھی 3/11-15

۱۳

لُوقا $\frac{5}{1-11}$

مچھلیوں کا جال

I ۔ عجیب اُستاد ۔ $\frac{5}{1}$ ۔ خداوند کی مانند کوئی اُستاد نہیں ہے ۔

زبور $\frac{25}{4،9،12}$ $\frac{27}{11}$ وہ آپ کو بھی سکھلانے والا ہے ۔

(i) ۔ تمہاری ضرورت کا حل اُسی کے پاس ہے ۔

متی $\frac{9}{12-13}$

(ii) ۔ اُس کی محبت تمہارے لئے ہے ۔ مرقس $\frac{10}{45}$

(iii) ۔ نجات کا راستہ اسی سے ہے ۔

یوحنا $\frac{3}{16}$ $\frac{5}{24}$ $\frac{10}{9}$

(iv) ۔ حقیقی کامیابی کا بھید ۔ متی $\frac{11}{29-30}$

II ۔ برکت پانے کا سبب ۔ $\frac{5}{2-3}$

(i) ۔ وہ ہماری زندگیوں میں سکونت کرے ۔ رُوم $\frac{12}{1-3}$

اکرنتھی $\frac{6}{19-20}$

(ii) ۔ وہ ہمارے کاروبار میں برکت دے ۔

لُوقا $\frac{5}{27}$

III ۔ اُستاد کا حکم $\frac{5}{4}$ کشتی کو گہرے میں لے چل ۔

(i) ۔ المسیح کے خیالات ۔ کلام کے گہرے میں چلو ۔

زبور $\frac{92}{5}$ $\frac{139}{17-18}$

(ii)۔ المسیح کی حکمت کے گہرے میں چلے جاؤ۔

رُوم $\frac{11}{33}$ $\frac{11}{6-8}$

(iii)۔ المسیح کی محبت میں گہرے چلے جاؤ۔ افیسی $\frac{3}{18}$

(iv)۔ المسیح خود گہرے میں نمونہ بنا۔ فلپی $\frac{2}{8}$

IV۔ شاگردوں کا اقرار۔

المسیح کے بغیر ساری رات محنت کی۔ مگر وقت ضائع کرنے والی بات ہے۔ بے پھل۔ لاحاصل۔

(i)۔ ایمان کے بغیر خدا کو پسند آنا ناممکن ہے۔

عبرانی $\frac{11}{6}$

(ii)۔ محبت کے بغیر کسی چیز میں نفع نہیں۔ ا کرنتھی $\frac{13}{1-3}$

(iii)۔ خدا کے کلام کے بغیر کسی جگہ روشنی نہیں۔

یوحنا $\frac{8}{12}$ یسعیا $\frac{8}{2}$

(iv)۔ زندگی کی پاکیزگی کے بغیر خدا کے ساتھ شراکت نہیں۔

عبرانی $\frac{12}{14}$ ا یوحنا $\frac{1}{6-8}$

(v)۔ المسیح کے بغیر زندگی میں پھل نہیں۔ یوحنا $\frac{15}{5}$

V۔ شاگردوں کی تابعداری۔

ترے کہنے کے مطابق جال ڈالتے ہیں۔

(i)۔ وہ ایمان کا بانی ہے۔ عبرانی $\frac{12}{2}$ متی $\frac{17}{5}$

(ii) ۔ ایمان کی بنیاد تیرے کہنے پر ڈالتے ہیں ۔

(iii) ۔ ایمان کی مشکلات ۔

الف ۔ گزشتہ اور سابقہ ناکامیوں کی یاد ۔

ب ۔ وقت بھی گزر چکا ہے ۔ دن کا وقت موزوں سا نہیں ۔

ج ۔ جگہ بھی تمام ہے ۔ کنارے پر ۔

(iv) ۔ ایمان کا انعام ۔ $\frac{5}{6}$ عبرانی $\frac{11}{33-40}$

متی $\frac{7}{7}$

(v) ۔ ایمان میں شراکت ۔ $\frac{5}{7}$ 2 کرنتھی $\frac{5}{14}$ $\frac{6}{1}$

فلپی $\frac{1}{27}$ رومیوں $\frac{16}{13}$ یوحنا $\frac{4}{36}$

(۱۴)

مرقس $\frac{5}{25-34}$

عجیب ایمان

I ۔ عورت کی حالت ۔

(i) ۔ ناپاک ۔ احبار $\frac{15}{19-20}$ زبور $\frac{14}{2}$ حزقی $\frac{16}{5-6}$
امثال $\frac{20}{9}$ یرمیاہ $\frac{16}{18}$

(ii) ۔ خارج ۔ احبار $\frac{15}{19-20}$ یسعیاہ $\frac{59}{2}$ عاموس $\frac{5}{12}$

(iii) ۔ دکھی ۔ گنتی $\frac{6}{7}$ گنتی $\frac{32}{23}$ حزقی ایل $\frac{18}{4}$
امثال $\frac{5}{22}$

(iv) ۔ نادار ۔ $\frac{5}{26}$ روحانی انسانی مفلسی

(v) ۔ نا امید ۔ $\frac{5}{26}$ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی ۔
افسی $\frac{2}{12}$ رُوم $\frac{8}{5-8}$

II ۔ عورت کا ایمان ۔ $\frac{5}{27-28}$

(i) ۔ ایمان کی بنیاد ۔ بالکل شک نہیں ۔ مرقس $\frac{5}{15-20}$
رُوم $\frac{}{17}$

(ii) ۔ ایمان کی سادگی ۔ $\frac{5}{28}$ لُوقا $\frac{8}{50}$

(iii) ۔ ایمان کی بہادری ۔ بھیڑ کے باوجود آئی ۔
یرمیاہ $\frac{29}{13}$ امثال $\frac{29}{25}$

(iv) ۔ ایمان کا ردِ عمل ۔ وہ آئی جس حالت میں بھی تھی ۔

(v) ۔ ایمان کا مقصد ۔ صرف المسیح کو چھُو لینا کافی ہے ۔ $\frac{5}{27}$

III ۔ عورت کے لئے برکات ۔ $\frac{5}{29-30}$

(i) ۔ اُس نے شفا پائی ۔ یسعیاہ $\frac{53}{5-6}$

۱ پطرس $\frac{2}{24}$ $\frac{3}{18}$

(ii) ۔ اُس نے تجربہ سے اقرار کیا ۔ $\frac{5}{33}$

(iii) ۔ اُس نے تسلی اور اطمینان پایا ۔ $\frac{5}{34}$ لُوقا $\frac{8}{48}$

گلتی $\frac{2}{16}$

۱۵

متی $\frac{13}{44-46}$

چھپا ہوا خزانہ اور بیش قیمت موتی

I ۔ کھیت :۔ ساری دُنیا ایک کھیت کی مانند ہے ۔ متی $\frac{13}{38}$

(i) ۔ کھیت بہشت کی مانند تھا ۔ پیدائش $\frac{1}{26-29}$ $\frac{2}{8-17}$

یرمیاہ $\frac{15}{12}$

سب کچھ خوبصورت اور دلکش ۔

(ii) ۔ کھیت گناہ سے خراب ہو گیا ۔

الف ۔ گناہ نے دُنیا کو ہلاکت تک پہنچا دیا ۔ رُوم $\frac{5}{12}$

ب ۔ دنیا اب شریر کے ہاتھ میں ہے ۔ ا یوحنا $\frac{5}{19}$

ج ۔ دُنیا خدا کے سامنے مجرم ہے ۔ رُوم $\frac{3}{19}$

د ۔ دنیا درد میں تڑپتی اور کراہتی ہے ۔

رُوم $\frac{8}{19-23}$

(iii) ۔ کھیت سے خُدا کو محبت ہے ۔ یوحنا $\frac{3}{16}$

ا یوحنا $\frac{4}{9}$ یوحنا $\frac{6}{33}$

II ۔ خزانہ خروج $\frac{19}{5}$ زبور $\frac{135}{4}$ ا یوحنا $\frac{2}{9}$

(i) ۔ پہلے سے جانا ہوا ۔ رُوم $\frac{8}{29}$ زبور $\frac{139}{1}$

(ii) ۔ پہلے سے مقرر ہے ۔ رُوم $\frac{8}{29}$ افسیوں $\frac{1}{5, 11}$

(iii) - پہلے سے بلایا - رُوم $\frac{8}{30}$ $\frac{1}{8}$ اکرنتھی $\frac{1}{2}$

(iv) - راستباز بھی ٹھہرایا - روم $\frac{8}{30}$ $\frac{3}{23-26}$

(v) - جلال بھی بخشا - رُوم $\frac{8}{30}$ $\frac{4}{17}$ افسیی $\frac{1}{11}$

III - تلاش کنندہ - خداوند یسوع المسیح۔

(i) - اُس کی آمد کا مقصد یہی تھا - لوقا $\frac{19}{10}$ $\frac{15}{5}$

(ii) - اُس کی موت کا مقصد یہی تھا - رُوم $\frac{14}{9}$ حزقی ایل $\frac{34}{11-16}$

IV - تلاش کنندہ کی خوشی - المسیح کی خوشی کے دو پہلو نمایاں ہیں۔

(i) - باپ کی مرضی کو پورا کرنے میں خوشی یوحنا $\frac{4}{34}$ عبرانی $\frac{12}{2-3}$

(ii) - کھوئی ہوئی بھیڑوں کو تلاش کرنے میں خوشی۔

لُوقا $\frac{15}{6، 9، 24}$

V - قیمت کی ادائیگی۔

جو کچھ اس کے پاس تھا - معاوضہ میں دے دیا۔

فلپی $\frac{2}{5-8}$ گلتی $\frac{1}{4}$ $\frac{2}{20}$ افسی $\frac{1}{7}$ کلُسی $\frac{1}{14-20}$

اکرنتھی $\frac{6}{20}$

VI - موتی۔

کلیسیا کی مثال۔

المسیح خداوند نے اپنے قیمتی خُون سے خریدا۔

(i) - واحد - ایک موتی - کلیسیا ایک ہے - افسی $\frac{4}{4-16}$

اکرنتھی $\frac{10}{17}$ $\frac{12}{12-13}$

(ii) - اتحاد - ایک بدن - اعمال $\frac{2}{41-47}$ $\frac{5}{14}$ $\frac{11}{24}$

افسی $\frac{2}{21}$ کلسی $\frac{2}{19}$

(iii) - کامل - بے داغ . افسی $\frac{5}{22-27}$

VII - مقصد :-

کلیسیا سے المسیح کا جلال ظاہر ہو - افسی $\frac{1}{6, 12, 14}$

اپطرس $\frac{2}{9}$ اکرنتھی $\frac{6}{20}$

---

(۱۶)

لُوقا $\frac{18}{9-14}$

فریسی اَور محصُول لینے والا

I - دو شخصیتیں :-

(۱) - فریسی - وہ کیسے اور کون تھے -

الف - مغرور - متکبر - متی $\frac{23}{5-1}$

ب - اپنی راستبازی پر بھروسہ رکھنے والے - لُوقا $\frac{18}{9}$

ج - ظاہری مذہب پرستی تھا متی $\frac{23}{14, 23, 28}$

د - غلط فہمی - بالکل ٹھیک - لُوقا $\frac{18}{11-12}$

م - وہ ریاکار تھے - متی $\frac{6}{5}$ $\frac{23}{5}$

ن - دُوسروں کو ناچیز جاننے والے - متی $\frac{23}{15}$ $\frac{25}{28}$

دورِ حاضرہ میں رہنما اور کلیسیا سب کلام کے آئینہ میں اپنی باطنی حالت کا جائزہ لیں -

(۲) - محصُول لینے والا -

الف - دھوکا باز لٹیرے - لُوقا $\frac{5}{27}$

ب - فریسیوں سے ڈرتے تھے - لُوقا $\frac{15}{1-2}$

ج - عوام کی نگاہ میں حقیر و نفرت انگیز - متی $\frac{11}{18-19}$

II - ۲ دو دعائیں -

(i) - فریسی کی دعا - $\frac{18}{11-12}$

الف - اُس نے کہاں سے دعا کی - اپنے آپ سے - خود سب کچھ تھا -

ب - اُس نے کیسے دعا کی - کھڑا ہوا - راستبازی کا غرور -

ج - اُس نے کیا دعا کی - 5 دفعہ "مَیں" ہُوں -

پولس نے کہا - کہ میری خودی مسیح میں کوڑا کرکٹ بن گئی - مَیں المسیح کے ساتھ مصلوب ہو چکا گلتیوں $\frac{2}{20}$

(ii) - محصول لینے والے کی دعا - $\frac{18}{13}$

الف - اُس کی حالت - دُور کھڑا - اپنی کیفیت خدا کے سامنے رکھتا ہے - افسیوں $\frac{2}{13}$ یسعیاہ $\frac{53}{6}$

ب - اُس کا طریقہ -

خاکساری کے ساتھ - آنکھیں زمین کی طرف - گناہ پر نادم - دانیل $\frac{9}{7-9}$ یسعیاہ $\frac{6}{5}$ لوقا $\frac{5}{8}$ توبہ - چھاتی پیٹتا ہے - یرمیاہ $\frac{17}{9}$ مرقس $\frac{7}{21}$ لوقا $\frac{17}{3}$ اعمال $\frac{17}{21}$

ج - وہ چلایا - مجھ پر رحم کر - شام کے وقت قربانی کی مانند پکارنا -

متی 25/1-13

(١٧)

دس کنواریاں

I - ماحول -

المسیح اپنے لوگوں کو آمدِ ثانی کے بارے میں 5 باتیں سکھاتا ہے -

(i) - المسیح کی آمد یقینی ہے - یوحنا 14/1-3

(ii) - المسیح کی آمدِ ثانی کا وقت نامعلوم ہے - متی 24/36-43

(iii) - المسیح کی آمدِ ثانی کی تیاری ضروری ہے - متی 24/44 25/13

(iv) - المسیح کی آمدِ ثانی پر تیار شدہ کے لئے برکات متی 25/10

(v) - المسیح کی آمدِ ثانی پر غیر تیار شدہ پر غضب -

متی 25/51 لوقا 13/24-28

II - دس کنواریاں - 25/1-4

(i) - سب میں یکسانیت - ہم آہنگی

الف - سب کنواری

ب - سب ظاہری صورت میں ایک جیسی

ج - سب کے پاس بتیاں -

د - سب کا مقصد ایک -

(ii) - اُن میں ناموافقت -

الف - پانچ عقلمند - پانچ بیوقوف - غیر نجات یافتہ نجات یافتہ -

ب - باطنی زندگی بالکل مختلف - تیل - پاک رُوح نصف کے اندر نہیں ہے - یوحنا $\frac{3}{3-5}$

اکرنتھی $\frac{3}{16}$ $\frac{6}{19}$

III - دُلہا کی آمد میں تاخیر - سب سو گئیں -

(i) - مسیحی کی نیند کی وجوہات -

(ا) - کلام کے مطالعہ کی کمی (ب) - دُعا کی کمی

(ج) - گواہی کی کمی (د) - خود انکاری کی کمی -

(ii) - نیند کا نتیجہ -

(الف) - شراکت نہ رہی -

(ب) - خوشی چھن گئی -

IV - آدھی رات کو دھوم مچی -

(i) - آمد کا وقت - آدھی رات $\frac{4}{1-3}$ لوقا $\frac{22}{53}$

(ii) - آمد کا طریقہ - اچانک - متی $\frac{24}{44}$ اکرنتھی $\frac{15}{52}$

(iii) - آمد پر دھوم - اٹھو - دُلہا آگیا -

V - تیار شدہ کنواریاں - (i) - وہ فوراً اٹھیں - افیسی $\frac{5}{14}$

(ii) - مشعلیں روشن کرنے لگیں - مکاشفہ $\frac{3}{3}$

(iii) ۔ وہ بالکل تیار ہوگئیں ۔ افسس $\frac{1}{۹-۱۰}$ کیا آپ تیار ہیں ؟

(iv) ۔ وہ اندر چلی گئیں ۔ نجات کے دروازہ سے داخل ہوگئیں ۔ عبرانی $\frac{9}{28}$

(v) ۔ وہ اُس کے ساتھ گئیں ۔ شراکت ۔ یوحنا $\frac{14}{1-3}$ افسس $\frac{4}{13-18}$

(vi) ۔ شادی کے جشن کی خوشیوں ۔ اور برکات میں شریک ۔ مکاشفہ $\frac{19}{6-9}$

(vii) ۔ دروازہ بند ہوگیا ۔ مکاشفہ $\frac{21}{27}$

VI ۔ بیوقوف کنواریاں ۔

(i) ۔ وہ تیار نہ تھیں ۔ عاموس $\frac{4}{12}$

(ii) ۔ دروازہ بند ۔ جانے کا موقع کھو دیا ۔ مکاشفہ $\frac{3}{7}$ لوقا $\frac{13}{24-28}$

(iii) ۔ عجیب اور افسوسناک آہ و پکار ۔ $\frac{25}{10}$ لوقا $\frac{16}{24-26}$

(iv) ۔ مایوس کن جواب $\frac{25}{12}$ یوحنا $\frac{15}{27}$

(v) ۔ نصیحت آموز عملی سبق ۔ متی $\frac{25}{13}$

لوقا 15/3-7

(۱۸)

کھوئی ہوئی بھیڑ

I ۔ گمشدہ بھیڑ ۔

ہم سب بھیڑوں کی مانند ہیں ۔ حزقی ایل 34/31

(i) ۔ پراگندہ ۔ یرمیاہ 53/6 زبور 58/3 119/176

رُوم 3/12

(ii) ۔ کھوگئی ۔ 15/6 یرمیاہ 50

(iii) ۔ خطرہ میں ہے ۔

الف ۔ بھیڑیئے ۔ جھوٹی تعلیم ۔ اُستاد بھی جھوٹے ہیں ۔

اعمال 20/25-30 یوحنا 10/12

ب ۔ شیر ببر ۔ ابلیس ۔ اپطرس 5/8

ج ۔ طوفان ۔ غضب الٰہی ۔ یوحنا 3/36 روم 1/18

(iv) ۔ اپنے آپ کو خود اس حالت سے نہیں نکال سکتی ۔

رُوم 5/6 7/14

(v) ۔ ہلاکت ۔ یوحنا 3/36 اکرنتھی 1/18

II ۔ اچھا چرواہا ۔ 15/4

(i) ۔ وہ بھیڑیے سے محبت رکھتا ہے ۔ محبت کی وجہ سے

آسمان کو چھوڑا ۔ یوحنا 3/16 رُوم 5/7-8

متی 9/36 12/12

(ii)۔ وُہ بھیڑوں کی تلاش کرتا ہے ۔ لُوقا 19/10

حزقی ایل 34/11-12

(iii)۔ وہ بھیڑوں کی تلاش جاری رکھتا ہے جب تک مِل نہ جائے ۔ حزقی ایل 34/12

(iv)۔ وُہ بھیڑوں کی فکر کرتا ہے ۔

الف ۔ وہ کندھے پر اٹھاتا ہے ۔ 15/5

حفاظت کی جگہ ۔ یوحنا 10/27-30

ب ۔ محفوظ گھر واپس لاتا ہے۔ یوحنا 14/1-3

III ۔ خوشی ۔ گنہگار کی توبہ 15/6-7 ۔ نجات کی خوشی میں آسمان بھی شریک ہے ۔

(i) ۔ باپ کی خوشی صفنیاہ 3/17

(ii) ۔ بیٹے کی خوشی لوقا 15/6

(iii) ۔ پاک روح کی خوشی رُوم 14/17

(iv) ۔ گنہگار کی خوشی اتھسل 1/6 رُوم 15/13

(v)۔ مسیحی خوشی اعمال 11/23

ایماندار خوش ہوتا ہے ۔

(۱۹)

متی $\frac{13}{1-23}$

بیج بونے والے کی تمثیل

I ۔ بیج بونے والا ۔ خُداوند مسیح دُنیا کا بہترین بیج بونے والا ہے ۔

لوقا $\frac{19}{10}$ یوحنا $\frac{4}{34}$ $\frac{6}{38}$ مرقس $\frac{10}{45}$

یوحنا $\frac{6}{62}$

(۱) ۔ بہت بڑی بھیڑ ۔ $\frac{13}{2}$ بیشمار لوگ ۔ فریسی

فقیہہ ۔ بیمار ۔ اندھے ۔ لنگڑے ۔

(۲) ۔ مخصوص جگہ ۔ پلیٹ فارم ۔ کشتی ۔

(۳) ۔ بے مثال اور لاثانی اُستاد ۔ اُس نے مختلف طریقوں سے سکھایا ۔

الف ۔ تمثیلات ب ۔ معجزات

ج ۔ روزانہ مشاہدات د ۔ براہِ راست کلام

II ۔ بیج ۔ خُداوند کا کلام بہترین بیج ہے ۔

(۱) ۔ زندہ ۔ عبرانی $\frac{4}{12}$ ۱ پطرس $\frac{1}{23}$

یسعیاہ $\frac{55}{10-11}$ یرمیاہ $\frac{22}{29}$

(۲) ۔ نئی پیدائش دیتا ہے ۔ ۱ پطرس $\frac{1}{23}$ عبرانی $\frac{4}{2}$

یوحنا $\frac{5}{39}$ $\frac{20}{31}$

(iii) ۔ مؤثر ۔ عبرانی 4/12

(iv) ۔ وہ یقینی روشنی ہے ۔ افیسی 5/8-13

(v) ۔ وہ ترقی بخش ہے ۔ 2 پطرس 2/2-3 کلسّی 3/16

زبور 119/۹، ۱۱ - ۱۰۵

III ۔ زمین ۔ کلام کو سننے والے مختلف قسم کے لوگ ۔ چار قسم کے لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے ۔

(i) ۔ راہ کے کنارے ۔ سننے میں بے پرواہ لوگ ۔ 13/4، 19

ابلیس چھین لے جاتا ہے ۔ 2 کرنتھی 4/2 ا کرنتھی 1/8

یوحنا ۔ 8/34-35

(ii) ۔ پتھریلی زمین 13/20-21 احساسات اور جذبات کا غلبہ ابتدا اچھی مگر اختتام کچھ نہیں ۔

(iii) ۔ جھاڑیوں میں بویا گیا کلام 13/7، 23 پوشیدہ گناہ ۔ دولت ۔ دنیوی خوشی چھا جاتی ہے ۔ دولتمند نوجوان ۔

(iv) ۔ اچھی زمین ۔ نئی پیدائش کے تجربہ تک پہنچ گئے ۔

پاک روح کا کام ۔ اعمال 2/37 یوحنا 16/8، 9، 10

15/16 روم 1/13 6/22 عبرانی 13/15

فلپی 4/17

۲۰

لوقا $\frac{16}{19-31}$

دولت مند اور غریب

المسیح خداوند نے انسان کو موت کے بعد کے واقعات کا خاکہ دکھایا۔

ا ۔ دو اشخاص ۔

(ا) ۔ دولتمند $\frac{16}{19}$ اُس کے پاس کیا تھا؟

دولت الف ۔	غرور	اتیم	$\frac{6}{17}$
ب ۔	دنیاوی آرام	لوقا	$\frac{16}{19}$
ج ۔	خدا سے لاپرواہی	امثال	$\frac{30}{8}$
د ۔	خود پرستی	امثال	$\frac{12}{17}$
ل ۔	جھوٹ بولتا ہے	لوقا	$\frac{5}{3}$
م ۔	انجیل کی بے حرمتی	اعمال	$\frac{13}{22}$

طاقت ۔ بے شمار نوکر ۔ خدمت گزار ۔
ہر دلعزیزی

خوشی ۔ دولت کی کثرت کا نشہ ۔
آخرت و عاقبت کا بالکل خیال نہیں ۔

(۲) ۔ لعزر $\frac{16}{21-22}$

الف ۔ نام کا لفظی مطلب ۔ خُداوند میرا مددگار ۔

ب ۔ غریب ۔ بھیک مانگنے والا ۔

ج ۔ حقیر ۔

د ۔ بیمار ۔ پھوڑے ۔ ناسُور ۔

II ۔ موت ۔ وہ دونوں رحلت فرما گئے ۔

(i) ۔ موت ایک حقیقت ہے ۔ عبرانی $\frac{9}{27}$

(ii) ۔ موت ایک طاقت ہے ۔ عبرانی $\frac{2}{14}$

(iii) ۔ موت سب کے لئے برابر ہے ۔ واعظ $\frac{5}{5}$ زبور $\frac{49}{10}$

(iv) ۔ موت ابدی منزل کی طرف متبادل راستہ ہے ۔ مکاشفہ $\frac{22}{14}$

III ۔ انجام ۔

(i) ۔ دولت مند کا انجام افسوسناک تھا ۔

الف ۔ دوزخ ایک حقیقت ہے ۔ زبور $\frac{9}{17}$

ب ۔ موت صرف رُوحانی موت نہیں ۔

ج ۔ موت خاتم بھی نہیں ہے ۔

د ۔ موت میں سزائے ابدی $\frac{16}{24}$ ہمیشہ تک ۔ مکاشفہ $\frac{20}{10}$

ل ۔ دوزخ میں رحم کا وقت نہیں ۔ $\frac{16}{25}$

(۱۱) ۔ لعزر کا انجام ۔ وہ کہاں ہے ۔

الف ۔ آرام کی جگہ

ب ۔ برکت کی جگہ

ج ۔ اطمینان کی جگہ

د ۔ شراکت کی جگہ

ایک اہم اور ضروری سوال ہر ایک کے لئے ہے ؟

میرا انجام کیا ہوگا ؟

میرا مقام کونسا ہوگا ؟

لوقا ۱۹
۱-۱۰

(۲۱)

زکائی

I ۔ زکائی کے لئے نادر موقع ۔

(۱) ۔ المسیح خداوند یریحو کے راستہ پر مصلوبیت سے پیشتر آخری تھا ۔ کہ وہ المسیح کو دیکھ سکے ۔

(۲) ۔ شاید آپ کے لئے کلام کی آواز سننے کا آخری موقع ہو ۔ جس کو آپ زکائی کی طرح ہاتھ سے نہ جانے دیں ۔ کہ ہمیشہ کی زندگی سے محروم ہو جائیں ۔

II ۔ زکائی کی خواہش ۔

(۱) ۔ وہ کون ہے ؟ الف ۔ محصول لینے والوں کا سردار ۔

ب ۔ عوام کی نگاہ میں نفرت انگیز ۔

ج ۔ دنیوی اعتبار سے دولتمند ۔ مگر خدا کی نگاہ میں نادار ۔ دولت میں خوشی ۔ اطمینان نہیں ۔ واعظ ۱ / ۲-۱۴

۲ / ۸-۱۱ د ۔ وہ ایک گنہگار شخص اور خدا سے جدا ۔

(ii) ۔ وہ کیا چاہتا ہے؟ یسوع المسیح کو دیکھنے کا مشتاق ہے۔

الف ۔ شائد اُس نے متی کے متعلق سُنا ہوگا ۔ جو اُس کا ہم پیشہ ہے ۔ متی $\frac{15}{3}$ لوقا $\frac{5}{27}$

ب ۔ شائد اُس نے یسوع کے کلام اور کام کی بابت سُنا ہو ۔

ج ۔ شائد اُس کو رُوحانی باطنی پیاس کا احساس ہو ۔

III ۔ زکائی کی رکاوٹیں ۔

جہاں انسان کے دل میں خدا کی جُدائی کا احساس خیال پیدا ہوتا ہے ۔ وہاں ابلیس بھی رکاوٹ پیدا کرتا ہے ۔

(i) ۔ قد چھوٹا $\frac{19}{3}$ جسمانی مشکل

(ii) ۔ بڑی بھیڑ ۔ جسمانی خوف ۔ امثال $\frac{29}{25}$

IV ۔ زکائی کی تجویز ۔ $\frac{19}{4}$

شرمندگی کی پرواہ نہ کی ۔ حلیمی اختیار کی ۔ اپنے آپ کو نہ چھپایا ۔ درخت پر چڑھ گیا ۔ تاکہ یسوع المسیح منجی عالمین کا دیدار حاصل کر سکے ۔

V ۔ زکائی کے لئے دعوت ۔ $\frac{19}{5}$

گنہگاروں کو ڈھونڈنے اور تلاش کرنے والے نے فوراً دیکھا ۔ محبّت سے اُس کو دعوت دی ۔ کہ زکائی درخت سے نیچے اُتر آ ۔

(i) ۔ وہ یسوع کے پاس آیا ۔ آپ کو دعوت ہے ۔ یسوع

بلاتا ہے۔ لوقا $\frac{10}{33}$ 2 کرنتھی $\frac{5}{21}$ لوقا $\frac{19}{10}$ $\frac{14}{4}$

(iii) ۔ یسوع مسیح نے اُس کی ضرورت کو دیکھا۔ کہ اُس کو کیا چاہیئے؟ عاموس $\frac{5}{12-14}$ یوحنا $\frac{2}{25}$

(iiii) ۔ یسوع کی آواز۔ نیچے اتر آ۔

نجات کے لئے نیچے اُترنا پہلا قدم ہے۔ واپس آیا۔ توبہ کی۔ خود انکاری کا ثبوت۔

لوقا $\frac{14}{11}$ متی $\frac{18}{1-4}$

(iiiii) ۔ خود انکار کے ساتھ یسوع کا وعدہ کیا۔ مجھے تیرے گھر میں رہنا ضرور ہے۔ مکاشفہ $\frac{3}{20}$ لوقا $\frac{19}{5}$

VI ۔ زکائی کی ذمہ داری۔

(i) ۔ وُہ فعل مختار ہے۔ آزاد۔ خود فیصلہ بنانے کا ذمہ دار ہے۔

(ii) ۔ اُس نے تابعداری کی رُوح دکھائی۔

(iii) ۔ رضاکارانہ طور سے نیچے آیا۔

(iv) ۔ اُس نے تاخیر نہ کی۔

(v) ۔ کوئی بہانہ نہ کیا۔

(vi) ۔ کُرسی اور دولت کی فکر نہ کی۔

(vii) ۔ خوشی سے یسوع کی قبولیت۔

(viii) ۔ دولت زندگی میں اوّل درجہ نہیں۔ بلکہ المسیح

مقدم ہوا۔

امثال $\frac{27}{1}$ ۲ کرنتھی $\frac{6}{1}$ عبرانی $\frac{3}{7-8}$

(xi)۔ تبدیلی کا اعلانیہ ثبوت ۔ گواہی ۔ الھقل $\frac{1}{9-10}$

الھقل $\frac{2}{13}$ ۲ کرنتھی $\frac{5}{17}$

VII۔ نجات دہندہ کا اعلان ۔ $\frac{19}{9-10}$

(i)۔ آج ہی سے نہ صرف زکائی بلکہ سارے گھر کے لئے نجات ہے۔

(ii)۔ یہ ابراہام کا بیٹا ۔ وعدہ کا فرزند ہوا۔

(iii)۔ المسیح کی سکونت نجات کا یقینی ثبوت۔

(iv)۔ گھر میں خوشی ۔ خود انکاری ۔

مرقس ۱۰/۱۷-۲۱

۲۲

دولتمند نوجوان

I - اس شخصیت کی کیفیت -

(۱) - وہ جوانی کے ایام میں تھا - واعظ 11/9 امثال 18/17
واعظ 12/1

(۲) - وہ دولت مند بھی تھا - زندگی کی زبردست خواہش
مادہ پرستی ایک کریلا دوسرا نیم چڑھا - ۱ تیم 6/ ۹،۱۱،۱۷
واعظ 7/11

(۳) - وہ اخلاقی تھا - ۱۰/۱۹-۲۱ زبور 78/5و7

(۴) - وہ مذہبی شوق بھی رکھتا تھا - ۱۰/۱۷
ابدی زندگی کے بارے میں فکرمندی - رومی ۱۰/۲-۳

(۵) - وہ بڑوں کا احترام کرنے والا بھی تھا - گھٹنے ٹیک کر آیا - ۱۰/۱۷

(۶) - وہ جوشیلا - جذباتی تھا - ۱۰/۱۷ دوڑا ہوا آیا -

II - اس شخصیت کی مشکل -

(۱) - اس کا سوال ذاتی ہے - میں کیا کروں - کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں ؟ وہ اپنی کوشش محنت

اور شریعت کے احکام کی تابعداری سے ابدی زندگی
کو حاصل کرنا چاہتا تھا۔ مگر مسیحی ایمان کی تعلیم کے
مُطابق یہ خدا کی بخشش ہے۔ یوحنا ۷/۱۵
رُوم 6/2-3 افیسی 2/9-10 ایمان سے —
خُدا کا فضل۔

(ii)۔ المسیح خُداوند کا جواب۔ 10/18
الف۔ مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ دولتمند کا نظریہ غلط
تھا۔ المسیح نے اصلاح کی۔
ب۔ شریعت کا تقاضا 10/19 آخری چھ احکام کا بیان
ہے۔ روم 7/12-14 گلتی 3/19-25

III۔ اس شخصیّت کی کمی۔
(i)۔ ایک بات کی کمی۔ خُداوند یسُوع پر ایمان کی کمی۔
اگرچہ دیگر تمام صفات موجود ہیں مگر نجات سے
محرُوم جیسے نیکدیمس میں ایک بات کی کمی تھی۔ کہ
تجھے نئے سِرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔
آپ کی ذات میں کِس بات کی کمی ہے۔
(ii)۔ یسُوع نے تین اعتبار سے اُس کو دیکھا۔
الف۔ نوجوان سے محبت تھی۔ 10/21 رُوم 5/8
(ب)۔ نوجوان کی ہلاکت کا غم۔ اُس کی فکر 10/23 متی 23/27

$\frac{53}{3}$

ج ۔ نوجوان اپنی ضرورت کو پہچان گیا ۔ $\frac{10}{27}$ مرقس $\frac{9}{23}$

IV ۔ اس شخصیت کا ردِ عمل ۔

(i) ۔ اس نے یسوع کی باتوں کو سُنا ۔ $\frac{10}{21}$

(ii) ۔ اس نے کلام کو سُن کر اپنی حالت کا بغور جائزہ لیا ۔ $\frac{10}{22}$

(iii) ۔ مگر وہ موت کو رد کر کے چلا گیا ۔ $\frac{10}{23}$ امثال $\frac{1}{24-33}$

یسوع کو پسِ پُشت ڈال دیا ۔

(iv) ۔ نیا مگر عجیب سوال ۔ پھر نجات کون پا سکتا ہے ۔

$\frac{10}{26}$

(v) ۔ پُر معنی جواب ۔ $\frac{10}{27}$

خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے ۔

متی 25/14-30

۲۳

توڑوں کی تمثیل

I - وہ اُس آدمی کا سا حال ہے - وہ کون آدمی ہے -

(i) - وہ صاحبِ اختیار ہے -

الف - بدروحوں پر اختیار مرقس 5/1-18 ، 1/22-27

ب - پانی اور ہوا پر اختیار متی 14/29-32

ج - موت پر اختیار متی 28/6 یوحنا 24/43

د - ابلیس پر اختیار متی 4/1-11

(ii) - اُس کے پاس مال کی بہتات ہے - کلسی 1/6 یوحنا 1/1-3

(iii) - اُس کے پاس کام کرنے والے ہیں - کلیسیا خُدا کا گھرانہ ہے - سب ایماندار اُس کے ساتھ کام کرنے والے ہیں - افسی 6/6 اکرنتھی 3/9 کلسی 3/24

(iv) - اُس نے کام کی تقسیم کی - انتظام ضروری ہے - قابلیت کے مطابق خدمت دیتا ہے - اکرنتھی 7/7

مرقس 13/34 رومی 16/6 اکرنتھی 12/4

(v) - مالک کی ہدایت - ہر ایک اپنے کام کا جواب دِہ ہوگا -

II ۔ مالک پردیس چلا گیا۔ لوقا $\frac{19}{12-13}$ یوحنا $\frac{14}{1-3}$

اس میں تین باتیں غور طلب ہیں۔

(i) ۔ مالک کی یاد ۔ احساسِ مختاری

(ii) ۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے پکا ہے رہو۔ مکاشفہ $\frac{2}{25}$

(iii) ۔ لین دین کرتے رہو ۔ خدمت گزاری کا کام کرتے رہو۔

III ۔ مالک کی آمد کا تصوّر ۔

(i) ۔ وقت کے لحاظ سے غیر یقینی ۔ متی $\frac{24}{44}$ $\frac{25}{13}$

شاید آئے یا نہ آئے ۔

(ii) ۔ وقت کے اعتبار سے اچانک ۔ دس کنواریوں کی مثال

(iii) ۔ وقت مقررہ پر آمد یقینی ۔ اعمال $\frac{17}{15}$

IV ۔ مالک کی آمد پر اُس کا کام ۔

(i) ۔ جو کچھ کسی کے سپرد کر کے گیا ۔ اُسی کے مطابق پوچھے گا ۔ کسی دوسرے پر نکتہ چینی کی ضرورت نہیں ہو گی ۔

(ii) ۔ وہاں کسی کی طرفداری نہ ہو گی ۔
رُوم $\frac{2}{11}$

(iii) ۔ اُس کے سامنے سب کچھ عیاں ہو گا ۔
پوشیدگی کا ہر سوال نہیں ہو سکتا ۔

(ناناؔ) ۔ وہ سب کچھ صاف بیان کرے گا ۔ در پردہ ۔ گول بات نہ ہوگی ۔

(ناناؔ) ۔ جزا اور سزا بھی دے گا ۔

(ناناؔ) ۔ آخر پر وفادار اور باغی ۔ ایماندار اور بے ایمان لوگوں کو الگ الگ کر دے گا ۔

۲۴

یوحنا $\frac{13}{1-7}$

یسوع مسیح اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوتا ہے۔

I - کونسا وقت تھا۔ $\frac{13}{1-2}$

(i) - اُس کے صلیبی دُکھوں کی نزدیکی۔

(ii) - قربانی کے وقت کی نزدیکی۔

(iii) - عہدِ مسیح کے وقت کی نزدیکی۔

(iv) - المسیح کی لامحدود محبت کے ظہور کی نزدیکی۔

II - مسیح کی بے مثال حلیمی۔ اگرچہ وُہ

(i) - الوہیت کا مالک ہے۔

(ii) - وہ اختیارِ کُل کا مالک ہے۔

توبھی (i) - غلام کی جگہ اختیار کی۔ فلپی $\frac{2}{6-8}$

مرقس $\frac{10}{44-45}$

(ii) - شاگردوں کے پاؤں دھوئے۔

عبرانی $\frac{1}{1-3}$

III - ایک تجربہ کار شاگرد کا اعتراض۔

(i) - غلط واقفیت کے سبب سے۔

(ii) - غلط تعلیم کے سبب سے۔

(iii)۔ غلط سوچ کے سبب سے۔

(iv)۔ جلد بازی کے سبب سے۔

IV۔ المسیح خداوند کی تعلیم۔ $\frac{13}{15}$

(i)۔ غسل۔ تمام بدن۔ سارے کا سارا۔ نئی پیدائش کا غسل ہمیشہ کیلئے۔ ططس $\frac{3}{5}$ الپطرس $\frac{1}{23}$

(ii)۔ برتن۔ پاؤں کے لئے روزانہ صفائی ضروری ہے۔

(iii)۔ جُھک کر۔ $\frac{13}{23}$ شراکت۔ رفاقت کا اشارہ الیوحنا $\frac{1}{3}$

(iv)۔ امتیازی نشان $\frac{13}{35}$

مسیح کے شاگرد ہونے کی یہ پہچان نہیں۔ کہ

الف۔ وہ خوبصورت باتیں کر سکیں۔

ب۔ وہ معجزات دِکھا سکیں۔

ج۔ وہ زبانیں بول سکیں۔

بلکہ۔ ایک دوسرے سے محبت رکھنا مسیحی شاگرد کا امتیازی نشان ہے۔

V۔ عملی تعلیم۔

(i)۔ خداوند نے نہ صرف تعلیم دی۔ یا حکم دیا۔ بلکہ خداوند نے کرکے دکھایا۔ $\frac{13}{13-15}$ 2 کرنتھی $\frac{8}{9}$

(ii)۔ خداوند نے شاگردوں کو نمونہ دکھایا۔ کہ تم بھی کرو۔

13/14-17 فلپی 2/3 اپطرس 5/6

(iii)۔ دورِ حاضرہ کی پاکستانی مسیحی کلیسیا المسیح کے

یہ الفاظ اپنے دل کی تختی پر لکھ لے۔

تم بھی کیا کرو۔ 13/15-ب

لوقا 22/1-2

(٢٥)

آخری فسح

I ۔ ماحول ۔

(i) ۔ عید فسح 22/1-7 خروج 12/3-13

(ii) ۔ عجیب اور بڑی مخالفت 22/2-5 مرقس 8/37

(iii) ۔ تاریک رات

II ۔ جگہ ۔ 22/7-13 بالاخانہ ۔

(i) ۔ حکم دیا 22/7-8

(ii) ۔ جگہ کی نشان دہی ۔ 22/10

(iii) ۔ پیغام مالک کا خود اپنا ہے ۔ 22/11 اُستاد کہتا ہے ۔

III ۔ مقصد ۔ 22/14-20

میری یادگاری عید فسح متی 26/17-25

(i) ۔ روٹی علامت ہے ۔

الف ۔ یسوع کا کیلوں سے چھیدا جانا ۔

ب ۔ یسوع کی موت کا نشان ۔ گیہوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہ جائے ۔ اکیلا رہتا ہے ۔

ج ۔ مسیح کی ذات کی واحدنیت ۔

ایک روٹی لی ۔ اور شاگردوں کو دی ۔ مسیح کی ذات میں پیوستگی شاگردوں کی آپس کی رفاقت کی بنیاد ہے ۔

(۲) ۔ پیالہ ۔

الف ۔ اپنے آپ کو موت کے لئے دیتا ہوں ۔ یوحنا $\frac{10}{18}$

ب ۔ اپنا خون پیش کرتا ہوں ۔ عبرانی $\frac{9}{22}$

ج ۔ دوسروں کے لئے زندگی بخش ہوں ۔ یوحنا $\frac{6}{25}$

د ۔ زندگی کی باطنی خوشی کا راز ۔ یوحنا $\frac{5}{11}$

۲۶

لوقا 23 / 27-43

صلیبی ڈاکو!

I - ڈاکو کا کردار -

(i) - ساری زندگی مجرمانہ کاموں میں گزاری - صحت - طاقت - روپیہ - وقت -

(ii) - گناہ اور ابلیس کا غلام رہا -

(iii) - اس نے اپنی - اپنے دوستوں - اپنے خدا کی چوری کی -

II - اس کی پکار -

(i) - اس نے یسوع پر نگاہ کی -

(ii) - اس نے یسوع کو بطور نجات دہندہ دیکھا -

(iii) - اس نے یسوع کی الوہیت کو دیکھا -

(iv) - اس نے یسوع کو صلیب پر دیکھا - جہاں ہر ایک گنہگار کو المسیح کو دیکھنا چاہیئے -

(v) - اس نے یسوع کی قیامت کو ایمان سے دیکھا جب تو آئے -

(vi) - اس نے یسوع کا تسلی پذیر کلام سنا -

(iv) - اُس نے یسوع کی آخری آواز "تمام ہوا" بھی سُنی -

VI - ڈاکو کو جواب -

(i) - اچھا وعدہ کرنے والا یسوع المسیح ہے -
(ii) - اچھی جگہ دینے والا یسوع المسیح ہے -
(iii) - اچھا ماحول دینے والا یسوع المسیح ہے -
(iv) - اچھا دوست ہونے والا یسوع المسیح ہے -

یوحنا $\frac{19}{14-42}$

(۲۷)

المسیح کی مصلوبیّت

I ۔ مصلوب شخصیّت ۔

(i) ۔ خداوند ۔ خدا ہے ۔ عبرانی $\frac{1}{1-3}$ یوحنا $\frac{1}{1-3}$

(ii) ۔ یسوع ۔ نجات دہندہ متی $\frac{1}{21}$

(iii) ۔ المسیح ۔ مسح کیا ہوا ۔ متی $\frac{26}{63-64}$

II ۔ صلیب کا راستہ ۔

(i) ۔ رد کیا ہوا راستہ $\frac{19}{14-15}$

(ii) ۔ غلامی کا راستہ $\frac{19}{16}$

(iii) ۔ مشقت ، دُکھ کا راستہ $\frac{19}{17}$

(iv) ۔ جسمانی تکلیف کا راستہ ۔ $\frac{19}{18}$

(v) ۔ شرمناک راستہ ۔ مرقس $\frac{15}{19-32}$

(vi) ۔ تاریک راستہ ۔ مرقس $\frac{15}{33}$

(vii) ۔ گناہ کے بوجھ کا راستہ ۔ یسعیاہ $\frac{53}{6}$

(viii) ۔ نجات کے کام کی تکمیل کا راستہ ۔

یوحناہ $\frac{4}{34}$ $\frac{17}{4}$ $\frac{19}{30}$

III - صلیبی الفاظ -

(i) - معافی لوقا 23/34 (ii) - وعدہ لوقا 23/43

(iii) - محبت یوحنا 19/26 (iv) - روحانی دکھ مرقس 14/34

(v) - جسمانی دکھ یوحنا 19/28 (vi) - فتح یوحنا 19/30

(vii) - اختیار لوقا 23/46

IV - صلیبی کام -

(i) - یہ ایک تواریخی حقیقت کا کام ہے -

(ii) - یہ نجات کی تکمیل کا کام ہے -

(iii) - یہ گنہگار کے لئے خدا کی محبت کا عملی کام ہے - کہ مخلصی مِل جائے -

الف - گناہ کے اثر سے رہائی - اکرنتھی 15/2-4

ب - گناہ کے اختیار سے رہائی - روم 6/4

ج - گناہ کی لعنت سے رہائی - روم 14/4 مکاشفہ 22/3

(۲۸)

یُوحنا $\frac{20}{1-18}$

قیامت المسیح

I ۔ قبر پر جانے والے لوگ ۔

(i) ۔ عورتیں ۔ یوحنا $\frac{20}{1-10}$ متی $\frac{28}{1-10}$

(ii) ۔ شاگرد ۔ یوحنا $\frac{20}{1-10}$

الف ۔ تسلی کا اعلان ۔ ڈرو مت ۔

ب ۔ الٰہی انتظام کا اعلان وہ مصلوب ہوا تھا ۔

ج ۔ مکمل علم کا اعلان مَیں جانتا ہوں ۔

د ۔ خوشخبری کا اعلان ۔ جاؤ اور بتاؤ ۔

ر ۔ مکاشفہ کے دیدار کا اعلان تم اُس کو دیکھو گے ۔

II ۔ جی اُٹھے لیسُوع المسیح کے ظہورات ۔

(i) ۔ مریم پر یوحنا $\frac{20}{13-18}$

(ii) ۔ عورتوں پر متی $\frac{28}{8-10}$

(iii) ۔ پطرس پر لُوقا $\frac{24}{43}$

(iv) ۔ اماؤس کی راہ پر لُوقا $\frac{24}{30}$

(v) ۔ رسولوں پر توما سمیت یوحنا $\frac{20}{24-29}$

(vi) ۔ رسولوں پر لوقا $\frac{24}{36-43}$

(viii) ۔ شاگردوں پر جھیل کے کنارے۔ یوحنا ۲۱ باب

III ۔ قیامت المسیح کا مطلب ۔ یہ انجیل کا اہم مضمون اور مسیحی ایمان کا جزوِ خاص ہے ۔

(i) ۔ قیامت المسیح اُس کی موت کا ثبوت ہے ۔ اکرنتھی $\frac{15}{3}$

(ii) ۔ " " مخلصی کے کام کی تکمیل کا ثبوت ہے ۔ روم $\frac{4}{25}$

(iii) ۔ " " الوہیت کا ثبوت ہے ۔ روم $\frac{1}{4}$ اعمال $\frac{2}{24}$

(iv) ۔ " " پرانے نام کی تعلیم کی تکمیل کا ثبوت ہے ۔ اعمال $\frac{2}{24-32}$

(v) ۔ " " ایمانداروں کی قیامت کا ثبوت ہے ۔ اکرنتھی $\frac{15}{22-19}$

" " دُنیا کے منصف ہونے کا ثبوت ہے ۔ اعمال $\frac{17}{31}$

" " اُس کی اپنی تعلیم کا ثبوت ہے ۔ یوحنا $\frac{10}{18-19}$ $\frac{12}{24}$

۲۹

یوحنا $\frac{1}{36-42}$

مسیحی زندگی کے اصولات

ابتدائی شاگردوں کی بلاہٹ میں مسیحی زندگی کے اصولات بھی پوشیدہ ہیں۔

I ۔ المسیح کو دیکھنا ۔ "آنکھ" یوحنا $\frac{1}{29-36}$

موسیٰ کے وقت لوگوں کی ضرورت یہ تھی ۔ کہ وہ لکڑی پر لٹکائی ہوئی ربلی کو دیکھیں ۔ تاکہ سانپ کے ڈسنے سے محفوظ رہ سکیں ۔

عبرانی $\frac{12}{2}$ ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں ۔

II ۔ المسیح کو سننا "کان"

$\frac{1}{37،40}$ یسوع کی باتیں سن کر یسوع کے پیچھے ہو لئے ۔

سامری عورت اور بعد ازاں سامریوں نے باتیں سنیں ۔

یوحنا $\frac{5}{24}$ لوقا $\frac{10}{39}$

مریم قدموں میں بیٹھ کر کلام سن رہی تھی ۔ رُوم $\frac{10}{17}$

ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے ۔ اور سننا مسیح کے کلام سے

III ۔ تابعداری ۔ $\frac{1}{37}$ سن کر قبول کیا ۔ پیچھے ہو لئے ۔

مسیحی زندگی میں مسیح کی تابعداری سب سے ضروری ہے ۔

خود انکاری ۔ فعل مختاری ۔

IV ۔ المسیح کے لئے دُوسروں کو جیتنا ۔ گواہی دینا ۔ $\frac{1}{41}$

ایک شخص نے المسیح کو قبول کیا ۔ وہ اپنے بھائی کو المسیح کے پاس لایا ۔ چھوٹی لڑکی نعمان کوڑھی کو خداوند کے پاس لے آئی ۔

۲ ۔ کرنتھی $\frac{5}{20}$ ۔ دُوسروں کو مسیح کی محبت سے روشناس کروانا ۔

V ۔ مسیح کے ساتھ پیوستگی ۔ یوحنا $\frac{15}{23}$ $\frac{1}{39}$

اتحاد ۔ شراکت ۔ درخت اور شاخ کی مثال سے اور کوئی بہتر مثال نہیں ۔

یوحنا $\frac{15}{16}$

مرقس 4/35-41

(۳۰)

طوفان کو تھما دینا

گلیل کی جھیل طوفان کے لئے بڑی مشہور ہے ۔ بے شک شمالاً جنوباً 13 میل لمبائی اور شرقاً غرباً 8 میل چوڑائی ہے ۔ اور سطح سمندر سے 680 فٹ نیچے ہے ۔ اس نوشتہ میں بڑے طوفان کا بیان ہے ۔ دورِ حاضرہ میں دُنیا کس قسم کے طوفانوں سے دوچار ہے ۔ شائد ایک نہیں ۔ بلکہ بے شمار ہیں ۔

I ۔ جنگ کے طوفان ۔

(i) ۔ ملکوں میں جنگ کے طوفان

(ii) ۔ قوموں میں " " "

(iii) ۔ قبیلوں میں " " "

(iv) ۔ خاندانوں میں " " "

(v) ۔ عوام میں " " "

(vi) ۔ محکموں میں " " "

حل کے واسطے بے شمار طریقے ۔ تنظیمیں ۔ محکمے ۔ وغیرہ ہیں ۔

اخبار ۔ رسالے ۔ پریس اور پلیٹ فارم کے ذریعہ سے

مدد کی جارہی ہے ۔ ایسے حالات میں سکون ۔ اطمینان
نہیں ۔ کیونکہ اطمینان کا سرچشمہ یسوع مسیح ہے جس
نے فرمایا ۔ یوحنا $\frac{14}{27}$
مَیں اپنا اطمینان تمہیں دیئے جاتا ہوں ۔

II ۔ افلاس ۔ غربت کا طوفان ۔

ہر ملک اپنے ملک کا بیشتر سرمایہ ملکی دفاع پر صرف
کرنے کے باوجود خطرے سے خالی نہیں ۔ اگرچہ دنیا میں
لاکھوں لوگ بھوک سے مر جاتے ہیں ۔
ایسی حالت میں کون مدد کرنے پر قادر ہے ۔
زبور $\frac{37}{25}$ $\frac{145}{16}$ تو اپنی مٹھی کھولتا ہے ۔
اور ہر جاندار کی خواہش کو پورا کرتا ہے ۔
مسیح خداوند نے فرمایا ۔
متی $\frac{25}{35-39}$ $\frac{25}{42-46}$
(i) ۔ کھانا کھلاؤ (ii) ۔ کپڑے پہناؤ ۔
(iii) بیماروں کی مدد کرو (iv) ۔ محتاجوں کی حاجت رفع کرو ۔
مسیح میں ہر طرح کی برکات کا مجموعہ ہے ۔
کلسی $\frac{2}{1-4}$ افسیی $\frac{1}{3}$

III ۔ مستقبل میں نااُمیدی کا طوفان ۔

انسان کے پاس اگرچہ سب کچھ مگر مستقبل کی اُمید نہیں ۔
آئندہ کی اُمید کا تصوّر بائبل مقدس کے بغیر یا مسیحی ایمان
سے باہر کہیں بھی نہیں ۔

اور

بائیبل کا مرکز "مسیح" ہے ۔ لہٰذا مسیح آئندہ
کی زندہ اُمید ہے ۔ جیسے مسیحی اقرارالایمان ہے ۔
وہ جی اٹھا ۔ ہم بھی جی اٹھیں گے ۔

اقعال 4/13-18 رُوم 6/8-11

مسیح زندہ ہے ۔
مسیح آسمان پر ہے ۔
مسیح آنے والا ہے
مسیح عدالت کرنے والا ہے ۔
مسیح ایماندار کی اُمید گاہ ہے ۔

لہٰذا اس معجزہ سے کلیسیا کو چند بنیادی مسیحی حقائق کو
سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے ۔

I ۔ کلیسیا کے لئے لازم ہے کہ جہاں المسیح ہمیں جانے کے لئے حکم دیتا ہے ۔
تابعداری سے جائیں ۔ اگرچہ دکھ اٹھانا پڑے ۔ آؤ ۔ پار چلیں ۔ شاگردوں نے
سُنا اور فوراً دل سے قبولیت دکھائی ۔ اور چل پڑے ۔ یوناہ کی زندگی ۔ پولس کی تعلیم ۔

اعمال 25/22-24

(۳۱)

گوقا 15/ 8-15

کھویا ہوا درہم

اِس باب میں تین تمثیلیں ہیں۔ ایک ہی مضمون کے مختلف پہلو دکھائے گئے ہیں۔

ایک گنہگار کی تصویر۔ حقیقی اور رُوحانی زندگی سے محروم۔

۱۔ گمشُدہ بھیڑ ۲۔ گمشُدہ سِکّہ

۳۔ گمشُدہ بیٹا۔

تینوں میں ایک ہی کردار کہ تینوں گمشدہ ہیں۔ تینوں میں خُدا کی عظیم محبت کا بیّن ثبوت۔ مگر ہم اِس میں کھوئے ہوئے درہم پر غور کرنا چاہتے ہیں۔

I۔ درہم کھو گیا۔ اگرچہ قیمتی ہے۔

خُدا نے ساری مخلوقات۔ کائنات کو خلق کیا۔ سب کو اچھا کہا۔ پیدائش باب ۱-۲-۳

مگر انسان کی تخلیق کا فرق۔ طریقہ۔ اپنی شبیہ پر خالق نے خلق کیا۔ اشرف المخلوقات بنایا۔ تخلیق شدہ پر انسان کو اختیار بخشا۔ مگر قیمتی انسان گم ہو گیا۔

II۔ گمشُدہ درہم خود مالک کی طرف نہیں آسکتا۔

انسان کی گناہ میں یہی تصویر ہے۔ رُوم $\frac{7}{19}$

گناہ کی دلدل سے انسان کا اپنے طور سے نکلنا محال ہے۔

داؤد نبی نے گناہ آلودہ زندگی کی تصویر کو مختلف صورتوں میں دکھایا۔

III۔ گمشدہ درہم قیمتی مگر دراصل مٹی سے ہے۔

انسان کو مٹی سے خلق کیا گیا۔ پیدائش $\frac{2}{7}$ $\frac{3}{19}$

زبور $\frac{119}{15-16}$ زبور $\frac{103}{14}$

IV۔ گمشُدہ کو فکر نہیں مگر مالک کو فکر ہے۔

خُداوند نے کیسے الفاظ سے اپنی فکرمندی کا اظہار کیا۔

جبکہ انسان خُدا سے جُدا سے جُدا تر ہوتا گیا۔

خُداوند ملول ہُوا۔

میرا دِل دُکھتا ہے۔

مَیں بیزار ہوں۔

V۔ درہم اگرچہ گُمشدہ ہے۔ مگر بادشاہ۔ ملک کی مہر ثبت ہے۔

پیدائش $\frac{1}{27}$ اپنی صورت پر بنایا۔

تلاش کرنے میں مالک کا کردار۔

احساس گمشُدگی۔

ہر ممکن جدوجہد۔

مِل جانے پر خوشی۔ وغیرہ۔

۳۲

لُوقا $\frac{15}{9-10}$

نجات

خُدا نے گنہگار انسان کی نجات کا بھید سمجھایا۔ کہ گنہگار انسان کو خُدا کیسے گناہ آلُودہ حالت سے نکال سکتا ہے۔

I ۔ جھاڑو دینا۔

اِس تمثیل میں جھاڑو دینا صفائی کی علامت ہے۔ جو گنہگار انسان کی زندگی کی صفائی کے لئے پاک رُوح ہر زمانہ میں کر رہا ہے۔

ططس $\frac{3}{4-7}$

II ۔ جب تک مِل نہ جائے۔ خدا کا تحمل۔

اِنسان دُنیا میں گم ہوگیا۔ خُدا نے تحمل کیا۔ اور خُدا گنہگار کو ڈھونڈتا ہے۔

رُوم $\frac{2}{1-4}$ اِلطس $\frac{3}{9}$

III ۔ خُدا کا مکمل فضل۔

انسان بے لبس۔ لاچار۔ دُور۔ مگر خُداوند نے ڈھونڈا۔ خُداوند ہر ایک کو بُلاتا ہے۔ تلاش کرتا ہے۔ زکائی کو بلایا۔ متی کو بلایا۔

IV ۔ ڈھونڈنے کے لئے خداوند مالک کو کہاں پر جانا پڑا۔ جہاں

درہم گر گیا - پڑا ہے - رہ گیا - قیمتی درہم یعنی انسان دُنیا میں گُم ہو گیا - گناہ میں گر گیا -

یسوع وہاں آیا - ہمارے درمیان رہا - یوحنا 1/14

فلپی 2/6-15

مسیح کا تجسم نجات کی طرف ایک قدم ہے -

V - درہم کے مل جانے پر مالک کا اظہار -

۱ - عجیب خوشی

۲ - نرالی انوکھی خوشی -

۳ - دلی خوشی - باطنی

۴ - زمینی خوشی -

۵ - آسمانی خوشی -

۶ - پڑوسی کی خوشی -

٣٣

لوقا ۱۰ / 25-37

ہمیشہ کی زندگی

عالم شرع کا مسیح سے ایک اہم ۔ ضروری سوال ۔

ہمیشہ کی زندگی کا حصول کیسے ممکن ہو سکتا ہے ؟

یہی دورِ حاضرہ میں انسان کے لئے ضروری ہے ۔

یہاں سوال صرف اسی زمینی زندگی کا نہیں ۔ بلکہ ابدی زندگی کا ہے ۔

گنہگار کو ہمیشہ کی زندگی کون دے سکتا ہے ؟

اس زندگی کا مالک کون ہے ؟

علم ۔ دولت ۔ مرتبہ ۔ کرسی ۔ عزت ۔ شہرت ۔ یہ سب کچھ ابدی زندگی کے حصول کے لئے کچھ نہیں کر سکتیں ۔

اب اس واقعہ کی روشنی میں اس سوال پر غور کریں ۔

I ۔ انسان گنہگار اور ایک مسافر ہے ۔

یروشلم سے یریحو کو جانے والا ایک مسافر ہے ۔ انسان کے دل میں اس بات کا احساس نہیں ۔ کہ اس نے اس جہان کو چھوڑنا ہے ۔

II ۔ ڈاکوؤں میں گر گیا ۔ مخالف کے قبضہ ۔ اختیار میں پڑ گیا ۔

ابلیس کو مخالف کا نام دیا گیا۔ جس نے آدم کو بہکایا۔
انسان کے دل میں شک پیدا کر کے گناہ کی دلدل میں گرا دیا۔

III۔ ننگا کر دیا۔

مخالف کا سب سے بڑا مقصد یہی ہے۔ کہ انسان کو ننگا کر کے ذلیل و خوار کرے۔ آدم کو ننگا کر دیا۔ ہم ناپاک لباس کی مانند ہیں۔ یسعیاہ ٦٤/٦

IV۔ آدھموا کرنا۔ انسان فطری طور پر آدھموا یا نیم جان ہے۔ جسمانی طور پر زندگی مگر روحانی طور پر مُردہ ہے۔ جیسے خدا نے انسان سے کہہ دیا۔ کہ جس دن تُو نے شجرِ ممنوعہ کا پھل کھایا تُو مرا۔ اب یہ انسان کی تصویر ہے۔ اس حالت میں انسان کو زندگی کون دے سکتا ہے۔ یا مخالف سے کون چھڑا سکتا ہے۔

خُداوند کا کردار۔

الف۔ گنہگار پر ترس کھانے والا۔
ب۔ زخمیوں کی دیکھ بھال کرنے والا۔
ج۔ خود انکاری دکھانے والا۔
د۔ معاوضہ ادا کرنے والا۔
ل۔ دوبارہ آنے کا وعدہ کرنے والا۔ قیامت کا بیان۔

(۳۴)

لوقا ۱۵
25-37

مسیحی طرز زندگی

اِس واقعہ میں ایک مصیبت زدہ راستہ پر پڑا ہے۔ اور مختلف طبقہ کے لوگ اُسی گذرگاہ سے گذر رہے ہیں۔ مگر ہر ایک کی زندگی کا نظریہ۔ نقیضُ العین۔ ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہے۔

I ۔ ڈاکوؤں کا طرز زندگی۔

جو کچھ دُوسروں کا ہے وہ میرا ہے۔

ایسے لوگوں کا شمار اوسطًا زیادہ ہے۔ جنہوں نے اپنی زندگی کا معمول یہ بنا رکھا ہے کہ دُوسروں کے حقوق کو غصب کریں۔ صرف اپنی ذات سے دلچسپی۔ اپنے نفع اور فائدہ کی فکر کرنا۔

کلیسیا میں ایسے لوگ ہیں۔

II ۔ کاہن اور لاوی کا طرز زندگی۔

جو کچھ ہمارا ہے وہ ہمارا ہے۔

اپنے حال اور مال میں مست رہنے والے لوگوں کی جیتی جاگتی تصویر یہ ہے۔

بیوقوف دولتمند کی مثال۔ لوقا 12 / 13-21

کاہن اور لاوی اگرچہ مذہبی پیشوا ہیں۔ مگر وہ خود انکار نہیں

مدد کا احساس نہ تھا ۔ اگرچہ دیکھا ۔

III ۔ سامری کی طرز زندگی ۔ مسیحی طرز زندگی ۔

جو کچھ میرا ہے وہ تیرا بھی ہے ۔

جب سامری وہاں سے گذرا ۔ اُس نے ایسا نہ کیا ۔ جیسے اُس سے پیشتر لوگوں نے کیا ۔

بلکہ اُس نے جو کچھ اُس کے پاس تھا ۔ اُس سے دوسرے حاجتمند کی مدد کی ۔ یہ مسیحی طرز زندگی ہے ۔

مرقس $\frac{10}{45}$

(۳۵)

یسوؔع مسیح کون ہے ؟

یہ آیت مرقس کی انجیل کی مرکزی آیت ہے ۔ اس آئیت سے ہم کتاب کو بھی تقسیم کر سکتے ہیں ۔ اس آئیت میں مسیح کی آمد کے مقصد کو بھی دیکھ سکتے ہیں ۔ مگر اس وقت ہم دیکھیں گے کہ یسوؔع المسیح کون ہے ؟ اس سوال کے جواب کے لئے اس آیت کے تین الفاظ کو دیکھنا ہو گا ۔

ابنِ آدم ۔ خدمت ۔ فدیہ

I ۔ یسوع المسیح ابنِ آدم ۔

$\frac{10}{47}$ یسوع ناصری ۔ ابنِ داؤد ۔ الوہیت کی کا مجسمہ ۔ یوحنا $\frac{3}{13-14}$

یوحنا $\frac{1}{51}$ ابنِ آدم کے خدمت گذار فرشتگان ہیں ۔

متی $\frac{25}{31}$ ابنِ آدم جلال کے ساتھ آنے والا ہے ۔

مرقس $\frac{8}{31}$ ضرور ہے ۔ کہ ابنِ آدم دُکھ اٹھائے ۔ وہ ابنِ آدم ہے ۔ خدا کی محبت کا مظہر ہے ۔

II ۔ خدمت کرنے والا ۔ خادم ۔

یسعیاہ نبی نے مسیح موعود کو خادم کے نام سے ہمیشہ پکارا ہے ۔

یسعیاہ $\frac{52}{13}$ $\frac{42}{1}$ ۔ میرا صادق خادم بہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا۔

یوحنا $\frac{13}{}$ شاگردوں کے پاؤں دھو کر خادم ہونے کا ثبوت دیا۔

المسیح اس لئے نہیں آیا۔ کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے۔

مسیح موعود نے ہر بشر کی خدمت کی۔ بیماروں۔ بھوکوں۔ مصیبت زدہ اور بالخصوص گنہگار کی خدمت کی۔

III ۔ فدیہ دینے آیا۔

انسان گناہ کا قیدی اور ابلیس کا غلام۔

یسعیاہ $\frac{43}{1}$ متی $\frac{20}{28}$

بنی نوع انسان کی نجات اور خلاصی کے لئے معاوضہ ضروری تھا۔ فدیہ کا نتیجہ مخلصی یا نجات ہوا۔

رُوم $\frac{4}{7}$

مسیح ہمارا فدیہ ہوا۔ اور ہم کو ابلیس کی غلامی اور گناہ کی قید سے چھڑایا۔

اپطرس $\frac{1}{18-19}$

(۳۶)

یوحنا $\frac{1}{36-42}$

مسیحی زندگی کے نشانات

المسیح نے اپنی خدمت کو شروع کرتے وقت چند لوگوں کو بُلایا۔ اور ان کو شاگرد کا نام دیا۔ اور ان کی بلاہٹ میں مسیحی زندگی کے نشانات ہیں۔ جن کی آج بھی بڑی ضرورت ہے۔

(۱) مسیح کو دیکھنا۔ خدا نے بدن میں آنکھ کو رکھا۔ دیکھو خُدا کا برّہ۔ $\frac{1}{29-36}$

خُدا کے کام اور انتظام کو دیکھو۔ جب بنی اسرائیل سانپوں سے ہلاک ہونے لگے۔ تو خدا نے کہا۔ کہ بلی پر لٹکائے گئے سانپ کو دیکھو۔

عبرانیوں $\frac{12}{2}$ میں لکھا ہے۔

کہ ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہو۔

(۲) مسیح کو سُننا $\frac{1}{37-40}$ کان کا کام۔

وہ یسوع کی باتیں سُن کر یسوع کے پیچھے ہو لئے

سامری لوگوں نے کلام کو سُن لیا۔ یوحنا $\frac{4}{42}$

جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین

کرتا ہے۔ یوحنا $\frac{5}{24}$

مریم یسوع کے قدموں میں کلام سُن رہی تھی۔

لوقا $\frac{10}{39}$

کیونکہ ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور سُننا المسیح

کے کلام سے۔ رومیوں $\frac{10}{17}$

اس لئے المسیح نے فرمایا۔ کہ

جس کے کان ہوں وہ سُن لے۔

(۱۱۱)۔ مسیح کے پیچھے ہو لینا۔ $\frac{1}{37}$

میری بھیڑیں۔ یوحنا $\frac{10}{27}$

کلام کو قبول کرنا۔ نہ صرف سُننا۔ مگر عمل کرنا۔

فعل مختاری۔ آزاد مرضی۔

مسیح نے فرمایا۔ کہ مبارک ہے وہ شخص جو سُن کر

عمل کرتا ہے۔

(۱۱۱۱)۔ المسیح کے لئے دوسروں کو جیتنا۔ گواہی دینا۔ $\frac{1}{41}$

شاگرد دوسروں کو المسیح کے پاس لے آئے۔

نعمان کوڑھی کو چھوٹی چھوکری خداوند کے

پاس لے آئی۔

اندریاس اپنے بھائی پطرس کو المسیح کے پاس

لایا۔ ۲ کرنتھیوں $\frac{5}{20}$

یہی خدمت ہر ایک مسیحی کے سپرد ہے ۔

(۱۱) ۔ مسیح کے ساتھ رہنا ۔

یوحنا $\frac{15}{23}$ $\frac{1}{39}$

شاگرد مسیح کے ساتھ رہتے ہیں ۔

مسیح کے ساتھ اتحاد ۔ شراکت ۔ درخت اور شاخ کی مثال ۔

کاش کہ کلیسیا ان نشانات کی اہمیت کو جان کر ایسا ہی کرے ۔

یوحنا 1/1-15

(۳۷)

مسیح کے تجسّم کا مقصد

ان آیات میں مسیح نے اپنی آمد کا مقصد بیان کیا۔ بے شک یوحنا کی انجیل میں ایسے بیشمار بیانات ہیں۔ جن سے المسیح کی شخصیّت۔ اس کی آمد۔ خدمت کا اظہار کیا گیا ہے۔ مگر ۱۵/۱۰ میں مسیح نے کہا۔ کہ میں اس لئے آیا ہوں۔ کہ وہ زندگی پائیں۔ اور کثرت سے پائیں۔

I۔ وہ کن کو زندگی دینے آیا۔

وہ بھیڑوں کو زندگی دینے آیا۔

بھیڑیں کون ہیں۔ حزقی ایل 34/31

کلام کی روشنی میں بھیڑ کی حالت کیسی ہے؟

الف۔ بھٹکی ہوئی یسعیاہ 53/6 زبور 119/176

ب۔ گمشدہ۔ لوقا 15/3,5

ج۔ بے یار و مددگار یوحنا 8/34

د۔ خطرات میں۔ شیطان کے خطرات میں۔

اپطرس 5/8

غلط تعلیمات کا خطرہ۔ متی 7/15-16

II - کیوں بھیڑ سے انسان کو تشبیہہ دی گئی -

الف - بھیڑ چال - ہمارے ملک کا مشہور محاورہ ہے -
یسعیاہ نے بھی فرمایا - کہ ہم سب بھیڑوں کی مانند
بھٹک گئے - بُری عادات - جھوٹی تعلیمات - اور
پارٹی بازی میں جلدی پھنس جانا -

ب - بھیڑ گندہ جانور - گندگی پسند ہے -
یہی تصویر انسان کی ہے - رُوم $\frac{3}{10}$
کوئی راستباز نہیں - ططس $\frac{3}{3}$

ج - بھیڑ اپنی گندگی خود نہیں دھو سکتی -
بھیڑ کی رغبت گندگی کی طرف ہے - اور اپنی
گندگی کو دھو نہیں سکتی - بلکہ وہ یہ بھی نہیں چاہتی -
کہ کوئی اُس کی گندگی دھو دے -
رومیوں $\frac{7}{18-19}$ یرمیاہ $\frac{13}{23}$

د - اپنی پرورش خود نہیں کر سکتی -
مالک کے انتظام پر اُس کی زندگی کا انحصار ہے -
اِس لئے داؤد نبی نے فرمایا - کہ
وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے -
زبور $\frac{23}{2-3}$ زبور $\frac{147}{14}$
انسان کی رُوحانی جسمانی زندگی خداوند کی طرف سے ہے -

ا - وہ کمزور ہے -

اپنے آپ کو دشمن سے بچا نہیں سکتی -

کُتے - بھیڑیے - شیر کا مقابلہ نہیں کر سکتی -

ہمارا دشمن بڑا زور آور ہے - الپطرس $\frac{5}{8}$

شیر ببر اُس کا نام ہے -

خداوند میرا چرپان ہے ۔

خواہ موت کے سایہ کی وادی سے میرا گذر ہو

میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا -

زبور - $\frac{23}{4}$

المسیح اِس لئے آیا کہ انسان زندگی پائے اور

کثرت سے پائے -

یوحنا $\frac{17}{1-26}$

(۳۸)

مسیح کی دُعا

المسیح خداوند نے صلیبی ہفتہ سے پہلے یہ دُعا مانگی۔ جس میں المسیح نے اپنے لئے۔ اپنے شاگردوں کے لئے اور دُنیا کے لئے دُعا کی۔ اِس دُعا میں اہم ایماندار اور دُنیا کا آپس میں تعلق دیکھنا چاہتے ہیں۔ اِس باب میں اِس کے بارے میں بہت کچھ المسیح نے فرمایا۔

دنیا کا مطلب بائیبل کی روشنی میں کیا ہے؟

الف۔ مخلوقات۔ یوحنا $\frac{1}{9-10}$

ب۔ بنی نوع انسان۔ گلتی $\frac{6}{14}$

ج۔ مخالف شیطان یعقوب $\frac{4}{4}$

مگر المسیح کی دُعا مسیحی کے دُنیا کے ساتھ رشتہ دکھانے میں بڑی بامعنی اور غور طلب ہے۔

مسیحی کون ہیں؟

(۱) مسیحی چُن لئے گئے۔ اب دُنیا سے مسیح کے ہو گئے۔

یوحنا $\frac{17}{6}$ $\frac{15}{16}$

(۲)۔ مسیحی دُنیا میں ہیں۔ خُدا نے اُن کو دُنیا میں رکھا تاکہ دُنیا کے لئے گواہی ہو۔ $\frac{17}{11}$

(iii)۔ مسیحی دُنیا میں رہتے ہوئے دُنیا کے نہیں ہیں۔ جیسے کشتی پانی کے اندر مگر پانی کشتی کے اندر نہیں۔ اگر ایسا ہو جائے۔ تو کشتی یقیناً خطرہ میں ہے۔ 17/16

(iv)۔ مسیحی اگرچہ دُنیا میں سے چُن لئے گئے۔ مگر جیسے المسیح دنیا میں آیا۔ اور رہا۔ اب المسیح نے ہمیں چُن لیا۔ اور دُنیا میں یہ کہہ کر بھیجا۔ 17/18

گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بیچ ہیں۔ 10/16

اور یہ بھی کہ شاگردوں کو خبردار کیا۔ کہ لوگ تم سے عداوت رکھیں گے۔ تم کو ستائیں گے۔ یوحنا 17/14

جیسے لوگوں نے مسیح کو بھی ستایا۔ متی 5/10-12

(v)۔ مسیحی کے لئے خداوند کی دُعا۔ 17/15

شریر یعنی دُنیا سے اُن کی حفاظت کر۔

اس کا مطلب یوں ہوا۔ کہ المسیح کو ہماری فکر ہے۔ جیسا لکھا ہے کہ اپنی ساری فکریں اُس پر ڈال دو۔ کیونکہ اُس کو تمہاری فکر ہے۔ ۱۔ پطرس 5/7

(vi)۔ مسیحی کو اس دنیا میں رہنا ہے۔ اور اس کا ایک خاص مقصد ہے۔ 17/21 تاکہ لوگ جانیں کہ اُن کے لئے ہمیشہ کی زندگی ہے۔ دُنیا المسیح پر ایمان لائے۔ یہ مسیحی کی گواہی کا نتیجہ ہوگا۔

یوحنا $\frac{4}{13\text{-}26}$

(۳۹)

مسیح خداوند کی سامری عورت سے گفتگو

سامری عورت ایک غیر قوم مگر المسیح کے بارے میں سُن چکی ہے۔ المسیح نے اپنے آپ کو اس غیر قوم خاتون پر عجیب طرح سے ظاہر کیا۔ اگرچہ کافی مشکلات تھیں۔ خیالات میں کافی اختلاف ہے۔ تو گفتگو معنی خیز اور نتیجہ خیز رہی۔

I ۔ یسوع کی مقبولیت۔ $\frac{4}{1\text{-}2}$

شاگرد زیادہ ہوتے جاتے ہیں۔ اور یہ اضافہ فریسیوں کے لئے حسد کی آگ بن رہی ہے۔ اُن کے لئے باعثِ تکلیف ہے۔

II ۔ یسوع اور یہودیوں میں جگہ پر بھی تضاد ہے۔

یہ کنواں۔ جگہ۔ یہودیوں کا ہے۔

یعقوب کا کنواں۔ یہ خاتون بھی جانتی ہے۔

III ۔ یسوع متضاد فنیس سے ملاقات کرتا ہے۔

ایک سامری عورت۔ غیر قوم۔ ادنیٰ نسل۔ مگر ایک گنہگار کی فکر دامنگیر ہے۔

IV ۔ یسوع اور یہودیوں میں عبادات کے بارے میں بڑا اختلاف ہے۔

$\frac{4}{19\text{-}25}$ ایسی مشکلات اس باب میں ہیں۔ مگر المسیح خداوند

نے ان مشکلات پر سے بڑے عجیب طریقے سے پردہ
اٹھایا ۔ کہ نہ صرف اس خاتون کی غلط فہمی بلکہ سب
یہودیوں کی اصلاح ہو جائے ۔

(۱) ۔ جائے عبادت ۔ ۴/۲۱

کوہ گرزیم ۔ یروشلیم ۔ زیر بحث مقامات ہیں ۔
پیری مریدی ۔ زیارت ۔ فلسطینی مقامات ۔
صرف زیارت گاہیں ۔ مگر عبادت گاہیں نہیں ۔
خدا ہر جگہ ہے ۔ عبادت ہر جگہ ممکن ہے ۔

(۲) ۔ اوقاتِ عبادت ۔ ۴/۲۳

وہ وقت آتا ہے ۔ بلکہ اب ہی ہے ۔ کہ وقت کی قید
عبادت میں نہیں ہے جیسے یہودی ۔ سامری ۔ غیر قوم
وقت کے پابند بن چکے ہیں ۔ خداوند ہماری ہر وقت
سنتا ہے ۔

الف ۔ رات کو مسیح کے پاس آیا ۔
ب ۔ سامری عورت سے گفتگو کا وقت دوپہر ہے ۔
ج ۔ بادشاہ کے ملازم کی درخواست کا وقت ساتویں
گھنٹہ کے قریب تھا ۔
د ۔ بدقماش عورت کا ماجرا صبح سویرے رونما ہوا ۔
خداوند ہر وقت منتظر ہے ۔

(iii) ۔ طریقہ عبادت ۔

دُنیا میں مختلف مذاہب اور اُن کی عبادت کے
مختلف طریقے ہیں ۔ مگر بائیبل مقدس میں لکھا ہے ۔
پورے دل ۔ اور تعظیم سے خداوند کی عبادت کر ۔
باپ کے تخت کے پاس دلیری سے آؤ ۔
المسیح خُداوند نے فرمایا ۔ کہ
رُوح اور سچائی سے عبادت کرو ۔

(iv) ۔ عبادت میں تعلقات ۔ 4/21 4/23 ۔ باپ ۔
خدا کے ساتھ ہمارا تعلق وہ ہمارا خالق ہے ۔ اور باپ
ہے ۔
"اے ہمارے رب"
آزادی ۔ تعظیم ۔ خوف ۔ تابعداری ۔ کی رُوح
عبادت کا جُزو لاینفک ہے ۔

۷۰

لوقا $\frac{3}{1-6}$

یوحنا کا کردار

المسیح کے تجسم سے قبل یوحنا بپتسمہ دینے والا ایک اہم شخصیت ہے۔
یوحنا قید خانہ میں اگرچہ اُس کے شاگرد کام کرتے ہیں۔

I - المسیح اور یوحنا کے شاگردوں کی گفتگو۔
شاگردوں کا سوال یہ ہے۔ کہ آنے والا تُو ہی ہے۔ یا کسی اور کی راہ دیکھیں۔ المسیح نے جواب دیا۔ کہ تم سُننے پر اکتفا نہ کرو بلکہ دیکھو۔
اور یہی کام بڑی تصدیق ہے۔

II - المسیح اور لوگوں کے درمیان گفتگو۔
سوال یہ ہے۔ کہ جنگل میں کیا دیکھا۔ ہلتے ہوئے سر کنڈے کو۔ یہ ایک محاورہ ہے۔
الف۔ یردن کے کنارے ایک عام قسم کی گھاس ہے۔
کیا آپ نے یوحنا کو یردن کے کنارے یوحنا اصطباغی کو ایسے ہی دیکھا۔
یہ ایک کمزور پودا ہے۔ قد چار فٹ تک ممکن مگر ہوا کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا۔ کیا آپ نے یوحنا کو ایسے رسمی طور سے دیکھا۔ اُس کی خدمت کیوں مؤثر تھی۔

(۱) ۔ اُس کا پیغام رُوح سے تھا ۔

خدمت کے مؤثر ہونے کا بھید ۔

(۱۱) ۔ اُس کی زندگی میں رُوح کی ترقی تھی ۔ لوقا $\frac{1}{80}$

مسیحی زندگی ترقی کی زندگی ۔

2 پطرس $\frac{3}{18}$

(۱۱۱) ۔ اُس کی زندگی دُنیا کی آلودگی سے الگ تھی ۔

دُنیا سے سپاہی الگ ہو جاتا ہے ۔ جب وہ جنگ میں جاتا ہے ۔

۲ تمتھیس $\frac{2}{21}$

ایوحنا $\frac{2}{15-17}$

(۴۱)

متی $\frac{25}{31-46}$

المسیح کی آمدِ ثانی

المسیح کی دُوسری آمد بائیبل کا اہم ترین مضمون اَور مسیحی ایمان کا مرکز ہے۔

I ۔ مسیح کی آمد یقینی ہے۔ یوحنا $\frac{14}{3}$ عبرانیوں $\frac{9}{28}$ فلپیوں $\frac{3}{20-21}$ اتھلینکیوں $\frac{4}{16-17}$ اعمال $\frac{3}{20}$

II ۔ مسیح کی آمد کا طریقہ۔

(i) ۔ اُس کی آمد شخصی ہے۔ مسیح خود آنے والا ہے۔

یوحنا $\frac{14}{3}$ اتھلینکیوں $\frac{4}{16}$ اعمال $\frac{1}{11}$

(ii) ۔ اُس کی آمد دیدنی ہے۔ وُہ دلیرانہ طور سے آنے والا ہے۔

عبرانیوں $\frac{9}{28}$ مکاشفہ $\frac{1}{7}$

(iii) ۔ اُس کی آمد اعلانیہ ہو گی۔

متی $\frac{24}{26-27}$ نرسنگا پھونکا جائے گا۔

بجلی کی آواز ہو گی۔

آسمان اور زمین پر عجیب نشان گرج اور شور ہو گا۔

(iv) ۔ اُس کی آمد بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ ہو گی۔

متی $\frac{24}{30}$ متی $\frac{16}{27}$

سب قومیں چھاتی پیٹیں گی۔ کیونکہ ابنِ آدم بڑے
جلال اور قدرت کے ساتھ آنے والا ہے۔

دنعا۔ اُس کی آمد اچانک اور غیر متوقع وقت پر ہو گی۔

متی $\frac{24}{42-44}$ مکاشفہ $\frac{16}{15}$

لُوقا $\frac{21}{34-36}$

جیسے نوح کے زمانہ کا حال تھا۔

کاش کہ مسیح کی آمد پر اُس کی جماعت تیار
پائی جائے۔

(۴۰۲)

مسیح کی آمدِ ثانی

I ۔ مسیح کی دوبارہ آمد کا مقصد اور نتائج ۔

(i) ۔ المسیح دوبارہ آنے والا ہے ۔ تاکہ وہ اپنے لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر جائیں ۔ جیسے المسیح نے وعدہ کیا تھا ۔

یوحنا $\frac{14}{3}$

(ii) ۔ المسیح دوبارہ آنے والا ہے ۔ تاکہ ہمیں ایک نیا جلالی بدن دے ۔ ہماری پست حالی کے بدن کو بدل کر اپنے جلال کے بدن کی صورت میں بنائے گا ۔ فلپیوں $\frac{3}{20-21}$

(iii) ۔ مسیح دوبارہ آنے والا ہے ۔ تاکہ ہم کو اپنی مانند بنا کر اپنے ساتھ حاضر کرے ۔

۱ یوحنا $\frac{3}{1-2}$

کیونکہ ہم اُس کی مانند ہوں گے

(iv) ۔ المسیح خداوند آنیوالا ہے کہ اپنے لوگوں کو اُن کے کاموں خدمت کے موافق اجر دے ۔ متی $\frac{25}{19}$ $\frac{16}{27}$

۱ کرنتھیوں $\frac{3}{13-15}$ مکاشفہ $\frac{22}{12}$

(v) ۔ مسیح خداوند آنیوالا ہے ۔ کہ اپنے مقدسوں میں جلال

پائے ۔ جو اُس کی آمد کے منتظر ہیں ۔

۱ تھسلنیکیوں $\frac{1}{10}$

(i) ۔ مسیح آنیوالا ہے ۔ کہ اسرائیل کو مخلصی دے ۔

رومیوں $\frac{11}{26}$ حزقی ایل $\frac{37}{23}$ ، $\frac{36}{25-27}$ ، $\frac{36}{36-38}$

ذکریاہ $\frac{8}{3،7،8}$ یرمیاہ $\frac{31}{3،7}$

یسعیاہ $\frac{49}{22-23}$

(ii) ۔ المسیح آنے والا ہے ۔ کہ زمین کی سب قوموں قبیلوں کی عدالت کرے ۔ جنہوں نے خدا کے وجود کو تسلیم نہ کیا ۔ اور انجیل کی تعلیم کی تابعداری نہ کی ۔

یہوداہ 14-15 ۲ تھسلنیکیوں $\frac{1}{7-8}$

(iii) ۔ المسیح خداوند دوبارہ آنیوالا ہے ۔ کہ وہ اس دنیا پر بادشاہی کرے ۔

لوقا $\frac{19}{2}$ متی $\frac{25}{31}$ ذکریاہ $\frac{14}{9}$

یرمیاہ $\frac{23}{5-6}$ زبور $\frac{2}{6}$ مکاشفہ $\frac{19}{12-15}$

مسیح کی آمد ثانی دورِ حاضرہ کے تمام مسائل اور مشکلات کا حل ہے ۔ دباؤ ۔ ناجائز باتیں ۔ ناانصافی جرائم لالچ ۔ غربت ختم ہو جائیں گے ۔

زمین خدا کے جلال سے معمور ہو گی ۔

یسعیاہ $\frac{11}{9}$

(۴۲)

مسیح کی آمدِ ثانی

I۔ مسیح کب آنے والا ہے؟

(۱)۔ ٹھیک وقت کا تعین کرنا نہ صرف انسان بلکہ فرشتوں کے علم سے باہر ہے۔ المسیح خداوند جب انسانی جامہ میں تھے۔ تو انہوں نے بھی کہا۔ کہ باپ جانتا ہے۔

مرقس $\frac{13}{32}$ استثنا $\frac{2}{29}$

اعمال $\frac{1}{7}$

(۲)۔ ہم اس لئے وقت کا تعین نہیں کر سکتے۔ کیونکہ بائبل مقدس اس کی تعلیم دیتی ہے۔

الف۔ المسیح کی آمد کا وقت جب اُس کے شاگردوں کو گمان بھی نہ ہو گا۔ متی $\frac{24}{44}$

ب۔ المسیح کی آمد کا وقت جب دُنیا اپنے حسبِ معمول کاروبار میں مصروف ہو گی۔

ج۔ المسیح خُداوند کی آمد کا وقت جبکہ بے دینی بڑھ گئی ہو گی۔ ایمان مشکل سے نظر آئے گا۔

1 تیم 4 2 تیم $\frac{3}{1-5}$ لوقا $\frac{18}{18}$

(iii)۔ المسیح خداوند کسی وقت۔ کسی دن بھی آسکتے ہیں۔

مرقس $\frac{13}{34-36}$ لوقا $\frac{12}{36}$ متی $\frac{25}{13}$

متی $\frac{24}{42-44}$

II۔ المسیح کی آمدِ ثانی کے بارے میں ہمارا رویّہ۔

(i)۔ المسیح کی آمدِ ثانی کے لئے ہمیں تیار رہنا چاہیئے۔

متی $\frac{24}{44}$ بائیبل مقدس میں سب سے

بڑی دلیل یہی ہے۔

لوقا $\frac{21}{34-36}$ متی باب 25 کی دو تمثیلیں۔

(ii)۔ المسیح خداوند کی آمدِ ثانی کے لئے ہمیں دیکھتے رہنا

چاہیئے۔ لوقا $\frac{12}{36}$

(iii)۔ مسیح خداوند کی آمدِ ثانی کے لئے ہمارے اندر ایک آرزو

خواہش۔ امید ہونی چاہیئے۔

2 پطرس $\frac{3}{12}$ 2 تمتھیس $\frac{4}{8}$

مسیح خداوند بہت جلد آنے والا ہے۔

کلیسیا کے سپرد ایک عظیم خدمت ہے کہ انجیل کی

منادی کرو۔ جب تک میرا کلام دُنیا میں نہ پھیل

جائے گا۔ میرا آنا ہرگز نہ ہوگا۔

(۴۴)

یوحنا $\frac{3}{19-21}$ ، $\frac{8}{12}$

یسُوع دُنیا کا نُور

تاریکی اور روشنی ایک دُوسرے کی ضد ہیں۔ تاریکی گناہ کی علامت اور شیطان کے غلبہ کا نشان ہے۔ مگر یسوع دنیا کا نُور ہے۔ جس میں تاریکی اور گناہ نہیں ہے۔ انسان گنہگار ہونے کی وجہ سے کن حالتوں میں تاریکی میں ہے۔

(۱)۔ رُوحانی تاریکی۔ کلسیوں $\frac{1}{3}$

(۲)۔ اخلاقی تاریکی۔ لوقا $\frac{18}{1-12}$

(۳)۔ مذہبی تاریکی۔ یوحنا $\frac{9}{40-41}$

(۴)۔ تاریکی کا حاکم شیطان۔ افسیوں $\frac{5}{11}$ $\frac{6}{12}$ $\frac{2}{1-2}$

مگر المسیح خداوند نے دعویٰ کیا۔ کہ میں دُنیا کا نور ہوں۔

روشنی۔ نُور کا کام کیا ہے۔

(۱)۔ نور یا روشنی سے سب کچھ ظاہر ہو جاتا ہے۔ ہر ایک زندگی کھُلی کتاب کی مانند ہے۔

یوحنا $\frac{8}{3،9}$ افسیوں $\frac{15}{22}$ $\frac{5}{13}$

یرمیاہ $\frac{17}{10}$ عبرانیوں $\frac{4}{12}$

(ii)۔ نور یا روشنی سے آگاہی ہے۔

یوحنا 3/3   8/21-24   جیسے موٹر کا ڈرائیور۔
موٹر کی پچھلی بتی جلاکر آگاہ کرتا ہے۔

(iii)۔ نور یا روشنی رہنمائی کرتی ہے۔
یوحنا 12/46   12/35-36

(iv)۔ نتائج جنہوں نے روشنی کو قبول کرلیا۔

الف۔ زندگی   یوحنا 1/4   ا یوحنا 5/12-13

ب۔ روشنی   یوحنا 8/12   افسیوں 5/8

ج۔ آزادی   یوحنا 8/32   گلتیوں 5/1

وہ لوگ جنہوں نے اب تک قبول نہ کیا۔ بلکہ روشنی کو رد کردیا۔ اُن کا انجام کیا ہوگا۔

الف۔ تاریکی   رومیوں 1/21   متی 13/12-15

ب۔ موت   رومیوں 6/23   یعقوب 1/15
یوحنا 8/24

ج۔ ہلاکت   متی 22/13   یوحنا 3/36
مکاشفہ 20/10-15

د۔ ناامیدی۔ رونا   متی 25/30

یوحنا 15/1-22

۴۵

یسوع انگور کا حقیقی درخت

I ۔ انسان کو اتحاد کی ضرورت ۔

الف ۔ انسان خدا سے جدا ہے ۔ یسعیاہ 59/1-2

ب ۔ انسان زندگی سے محروم ۔ مُردہ ہے ۔

افسیوں 2/1 4/18

ج ۔ انسان بے پھل ہے ۔ یوحنا 15/4-6 لوقا 13/6-9

II ۔ انسان کا خدا کے ساتھ اتحاد اور اُس کے نتائج ۔

الف ۔ پھلدار زندگی ۔ یوحنا 15/2-6

(i) ۔ رُوح کے پھل گلتی

(ii) ۔ راستبازی کے پھل فلپیوں

(iii) ۔ پاکیزگی کا پھل رومیوں

(iv) ۔ ہونٹوں کی شکرگذاری کا پھل ۔ عبرانیوں

(v) ۔ روحوں کو جیتنے کا پھل رُومیوں

ب ۔ تابعداری کی زندگی ۔ یوحنا 15/10-14

یوحنا 7/17

ج۔ خوشی کی زندگی۔ یوحنا $\frac{15}{11}$ فلپیوں $\frac{2}{1}$

$\frac{3}{1}$ $\frac{4}{1}$ ا یوحنا $\frac{1}{4}$

ح۔ دُوسروں سے محبت کی زندگی۔ یوحنا $\frac{15}{12-14}$

ا یوحنا $\frac{2}{9-11}$ $\frac{3}{14-18}$

د۔ رفاقت۔ شراکت۔ یوحنا $\frac{15}{15}$

(i)۔ میرے شاگرد یوحنا $\frac{15}{1-8}$

(ii)۔ میرے دوست $\frac{15}{9-15}$

(iii)۔ میرے گواہ $\frac{15}{16-27}$

سب سے شراکت کا مفہوم ظاہر ہے۔

ل۔ خدمت کی زندگی ہے۔ یوحنا $\frac{15}{16}$

م۔ دُنیا سے الگ زندگی ہے۔ یوحنا $\frac{15}{19-25}$

یوحنا $\frac{17}{15-17}$ ا یوحنا $\frac{2}{15-17}$ ۔

متی 14/13-21

(۴۶)

مسیح کی خدمت میں کلیسیا کا مقام

گلیل کا علاقہ ایسا چھوٹا اور گنجان آباد ہے۔ کہ تنہا رہنا ناممکن سی بات ہے۔ جب یسوع المسیح نے یوحنا کے قتل اور دفن کی خبر سُنی تو شاگردوں کو کہا۔ کہ کسی ویران جگہ پر چلے جائیں۔ مگر عوام بھی ساتھ ہا ہے۔ شام کا وقت ہے۔ کھانے کی ضرورت ہے۔

وہاں ایک عجیب معجزہ رونما ہوا۔ جس میں ہم مسیح کی خدمت میں شاگردوں کا کردار دیکھیں المسیح ہر جگہ سے شاگردوں کو اپنے ساتھ دیکھنا چاہتا ہے۔

I۔ المسیح خداوند کو ترس آیا۔ اگرچہ

الف۔ المسیح کو آرام کی ضرورت۔

ب۔ المسیح کو تنہائی کی ضرورت۔

المسیح کو شاگردوں کے ساتھ رفاقت کی ضرورت۔

II۔ ہر ایک نعمت خدا سے ہے۔ متی 14/19 مرقس 6/41

آسمان کی طرف نگاہ کی۔ برکت مانگی۔

یوحنا 17/1 یعقوب 1/16-17

اِن تمام نعمتوں کے لئے شکر گذاری کا اظہار ۔

افسیوں $\frac{2}{6-8}$

میاں شاگردوں کا کردار ۔

شاگردوں کو کہا ۔ کہ تم ہی کھانے کو دو ۔

ب ۔ " " کہ تم وہ روٹی اور مچھلی میرے پاس لاؤ ۔

ج ۔ " " " " کہ تم اس خوراک کو لے لو ۔

د ۔ " " " " کہ تم عوام کو قطاروں میں بٹھا دو ۔

ر ۔ " " " " کہ تم لوگوں میں تقسیم کرو ۔

ل ۔ " " " " کہ تم باقی بچے ہوئے ٹکڑوں کو جمع کرلو ۔

سب کچھ خداوند نے شاگردوں کے سپرد کیا ۔

شاگردوں کو خداوند استعمال کرنا چاہتا ہے ۔

۱۷ ۔ خدا کی نعمتوں کی قدر کرو ۔ ضائع نہ کرو ۔

اگرچہ خدا کے پاس سب کچھ ہے ۔ اور خدا کلیسیا کو سب کچھ دینا چاہتا ہے کہ سب کے لئے کافی ہو ۔ سب نعمتوں کو ایک دوسرے کی بہتری اور ترقی کے لئے استعمال کرو ۔

صحت ۔ بچے ۔ روپیہ ۔ ہنر ۔ تعلیم ۔ عہدہ سب کو ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کرو ۔

اپطرس $\frac{4}{11-15}$

۷ - خداوند طریقہ - سلیقہ سکھاتا ہے -

روٹی کو میرے پاس لاؤ -

لوگوں کو بٹھاؤ -

گھاس پر بیٹھیں - صاف جگہ ہو -

شاگرد تقسیم کریں -

لوگ آرام سے کھائیں -

باقی بچے ہوئے ٹکڑوں کو بھی جمع کرلو -

بائیبل کی تعلیم آپ کے لئے ضابطہ حیات ہے -

یوحنا $\frac{16}{16-22}$

(۴۷)

شاگردوں کے ساتھ المسیح کے انمول وعدے

مسیح اِس دیدنی یا زمانہ حال سے آگے بھی ایک نئے زمانہ کو دیکھ رہا ہے۔ جس میں شاگرد بے چارے بالکل کورے ہیں۔ المسیح خداوند نے فرمایا۔ کہ جہاں مَیں جاتا ہوں۔ تم نہیں جا سکتے۔ اور تم جانتے بھی نہیں۔

یہودی خیال کے مطابق زمانہ کی تقسیم دو حصّوں میں ہے۔

زمانہ حال	زمانہ مستقبل
یہ زمانہ بہت بُرا۔	آنیوالا سُنہری زمانہ ہوگا۔

یہودی منتظر تھے۔ کہ صبح طلوع ہونے والی ہے۔ جبکہ وہ ایک مسیح موعود کے منتظر تھے۔

یسعیاہ $\frac{13}{9}$ یوایل $\frac{2}{1-2}$

المسیح اپنے شاگردوں کو آنے والے زمانہ کے بارے میں سکھانا چاہتا ہے۔

ا۔ غم خوشی میں بدل جائے گا۔

مسیحی کو یاد رکھنا ہے کہ اُس کے ایمان کی قیمت کیا ہے؟

دُنیا میں اُس کے ایمان کی مخالفت ہو گی ۔ مگر یہ مخالفت خوشی کا باعث ہو گی ۔ المسیح کی موت ان کے لئے خوشی کا باعث ہو گئی ۔

وہ نہیں سمجھتے مگر المسیح مُردوں میں سے جی اُٹھے گا ۔

II ۔ مسیحی خوشی میں دو باتیں شامل ہیں ۔

الف ۔ یہ خوشی کوئی چھین نہیں سکتا ۔ مسیحی خوشی مسیح سے ہے ۔ اس کا انحصار دُنیا یا دنیوی چیزوں پر نہیں ہوتا ہے ۔

ب ۔ یہ خوشی پوری ۔ اور کامل ہے ۔

ناممکن نہیں ۔ کچھ باقی نہیں کہ انسان کو کچھ خود کرنا ہے ۔ جیسے المسیح کامل ذات ہے ۔

اُس کی عطا کردہ خوشی بھی کامل ہے ۔

III ۔ مسیحی زندگی کے دُکھ زیادہ خوشی لاتے ہیں ۔

مثال ۔ ماں کے لئے بچہ کے جنم کا دُکھ انتہائی شدید مگر زیادہ خوشی کا باعث کہ ایک شخص وارد ہوا ۔

IV ۔ مسیحی زندگی میں ایسا دن آنے والا ہے ۔ کہ اُسے پورا علم ہو گا مسیح خداوند نے کہا ۔

کہ اُس دن تم کو کچھ پوچھنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

کوئی بات مشکل نہیں ــــــــــ بلکہ سب کچھ صاف ہوگا۔

اب آئینہ میں دُھندلا دکھائی دیتا ہے۔ مگر اُس وقت روبرو دیکھیں گے۔

خُداوند سب کچھ ایمانداروں پر ظاہر کر دے گا۔

(۴۸)

مرقس 4 / 35-41

مسیح کی قدرت کا اظہار

گلیل کی جھیل طوفان کے لئے بہت مشہور تھی۔ بے شک شمالاً جنوباً لمبائی 13 میل، شرقاً غرباً 8 میل تھی۔

اور سطح سمندر سے 680 فٹ نیچے تھی۔ یہ معجزہ جس میں مسیح کی قدرت کا اظہار ہے۔ اسی جگہ وقوع میں آیا۔

ایک بڑا طوفان۔ جیسے تباہی کا امکان۔ دنیا کی ہلاکت نشان ہے۔

دورِ حاضرہ میں بھی کلیسیا کو بڑے بڑے طوفانوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

I۔ جنگ و جدل کے طوفان۔

ملکوں کے درمیان — قوموں کے درمیان
قبیلوں کے درمیان — خاندانوں کے درمیان
اور کلیسیاؤں کے درمیان

ان کے علاج کے لئے کتنے محکمے۔ انتظامیہ عالمگیر تنظیمیں مگر کچھ فائدہ نہیں۔ طوفانِ بدامنی بڑھتا جاتا ہے۔ اخبار۔ رسالے ریڈیو۔ ٹی وی۔ تیسری عالمگیر جنگ کا نقشہ دکھاتے ہیں۔

کیوں سب لوگوں کی کوشش بے سُود ہیں۔ اِس لئے
اطمینان کا سرچشمہ۔ صلح کا بانی المسیح یسوع ہے۔
جس نے فرمایا۔ کہ مَیں اپنا اطمینان تمہیں دیئے جاتا
ہوں۔ دُنیا کے پاس نہیں ہے۔

یوحنا $\frac{14}{1-5}$

II۔ افلاس و غربت کا طوفان۔

ہر ملک اپنے سرمایہ کا بیشتر حِصّہ دفاع پر خرچ کرنے
کے باوجود خطرہ محسوس کر رہا ہے۔ حالانکہ ملک میں
غربت زیادہ۔ لوگ محتاج کی حالت میں ہیں جنگ
کی وجہ سے ملکوں کو اناج۔ ادویات۔ کپڑے۔ جگر
کی ضرورت ہے۔ ایسی حالت میں کون مدد کرے گا۔
جن کا تعلق خداوند سے ہوگا۔
خود انکاری۔ قربانی۔ دشمن کو کھانا کھلانا۔
یہ مسیحی زندگی کے ایمان کا جزو لاینفک ہے۔

متی $\frac{25}{36-46}$

III۔ مُستقبل میں نا اُمیدی کا طوفان۔

دنیا میں اگرچہ لوگوں کے پاس سب کچھ ہے۔ مگر مستقبل
کی اُمید کے بغیر کیا فائدہ۔ آئندہ کی امید کا نقشہ۔
تصوّر۔ حقیقت۔ بائبل مقدس سے باہر کہیں

..مل بھی نہیں سکتی۔

المسیح میں صرف آئیندہ کی اُمید ہے۔

وُہ جی اُٹھا ہے۔ہم بھی جی اُٹھیں گے۔

وُہ تخت پر ہے۔ہم بھی اُس کے ساتھ ہوں گے۔

المسیح آسمان پر ہے۔ وُہ زندہ ہے۔

وُہ عدالت کے لئے آنیوالا ہے۔

وُہ خداوندوں کا خُداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ

ہے۔ وُہ ہمیں

جنگی طوفانوں

غم و افلاس ۔بھُوک

اَور نا اُمیدی جیسے طوفانوں سے چھُڑانے میں

قادر ہے۔

۴۹

مرقس $\frac{4}{35-41}$

مسیح کا آندھی کو تھما دینے میں کلیسیا کیلئے تعلیم

شاگرد اور مسیح یسوع اکٹھے ہیں۔ اور اُن کی آپس کی گفتگو میں ہمارے لئے عملی باتیں ہیں۔

I۔ کلیسیا کو لازم ہے۔ جہاں المسیح کلیسیا کو جانے کا حکم دیتا ہے وہاں جائے۔ اگرچہ دُکھ اٹھانا پڑے۔

المسیح نے شاگردوں سے کہا۔ آؤ پار چلیں۔

شاگردوں نے تاخیر نہ کی۔ بلکہ فوری تابعداری کی۔ خُداوند کا کلام سُنو۔ دِل میں قبول کر کے تابعدار بن جاؤ۔

اعمال $\frac{20}{22}$

دیکھو اَب رُوح میں ——————— نامعلوم
وہاں مجھ پر کیا کیا گزرے۔

II۔ کلیسیا کو لازم ہے۔ کہ دُکھوں کے تجربات سے گُذر کر ایمان میں مضبوط ہو۔

اگرچہ طوفان ہے۔ مگر ایسے طوفان موت کا باعث نہیں۔ کیونکہ المسیح ساتھ ہے۔ المسیح ساتھ ہے۔ تو بھی دُکھوں سے گزرنا ہے۔

اِس دُنیا میں لوگ تم کو سِتائیں گے ۔
بُری باتیں ۔ ناحق کہیں گے ۔
قتل بھی کریں گے ۔
عدالتوں میں لے جائیں گے ۔
مگر خداوند کا وعدہ ہے ۔ کہ
مَیں ساتھ ہُوں ۔

III ۔ کلیسیا کو لازم ہے ۔ کہ اگرچہ دُکھ ۔ مشکلات ۔ مصائب خطرات کیوں نہ ہو ۔ اِن سب کے لئے شکر کرنا ہے ۔
پَولُس کے دُکھوں کے تجربات ۔
۲ کرنتھیوں $\frac{11}{23-27}$
قید ۔ بھوک ۔ خطرات ۔ کبھی خیال نہیں کرنا ۔ کہ خُدا کو میری فکر نہیں ۔ بلکہ اُس کو ہر وقت ہماری فکر ہے ۔

IV ۔ کلیسیا کو لازم ہے ۔ کہ وہ سیکھے ۔ کہ خُدا کا فضل کمزوری میں پورا ہوتا ہے ۔
۲ کرنتھی ۔ $\frac{12}{9-10}$
میرا فضل تیرے لئے کافی ہے ۔

بے ایمان نہ ہو ۔ خُداوند ساتھ ہے ۔
وُہ زندہ ہے ۔ وُہ مددگار ہے ۔ جو موت
شیطان پر غالب آیا ۔

کاش کہ کلیسیا اِن تجربات کو مانے ۔ کہ خُداوند
ہر حالت میں ساتھ ہے ۔

مرقس ۱۶ : ۸-۱

(۵۰)

مسیح جی اُٹھا ہے۔

قیامت المسیح بائیبل کا ایک سلسلہ وار واقعہ ہے۔ مسیح کے تجسم کے بعد اُس کی موت۔ دُکھ۔ صلیب۔ موت اور جی اٹھنے کا ذکر ہو چکا۔ المسیح خداوند نے خود ان حقائق کی طرف اپنی منادی میں لوگوں کی توجہ مبذول کروائی۔ کیونکہ المسیح کے جی اٹھنے کے بغیر کوئی خوشخبری نہیں ہے۔ اگر المسیح نہ جی اٹھتا۔ تو ہماری منادی اور تمہارا ایمان بیفائدہ ہوتا۔ انسان کی سب سے زیادہ ضرورت گناہ سے نجات تھی۔ جس کا بندوبست المسیح کے جی اٹھنے سے پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

یہی مسیحی ایمان کے مطابق خوشخبری ہے۔

I۔ انسان خوشخبری کے بغیر مشکلات میں ہے۔

انسان کے سامنے کیسی مشکلات ہیں۔ اُن کا شمار کرنا مشکل بلکہ ناممکن ہے۔

خدشات۔ شکوک۔ آدم اول کو شک سے شیطان نے گرا دیا۔ کیا واقعی خدا نے کہا ہے۔

مسیح یسوعؑ آدمِ ثانی بھی ایسے سوالات سے آزمایا گیا۔

شاگردوں کے دلوں میں شکوک پیدا ہو گئے۔ چند عورتیں
گھر سے نکل پڑیں۔ کہ یسوع کی قبر کی زیارت کریں۔
مگر پتھر کون لڑھکائے گا۔
خوشخبری اِن شکوک اور خدشات کا علاج
ہے پتھر لڑھکا ہوا تھا۔
خُدائے قادِر وَعدوں کا خُدا ہے۔

II۔ انسان خوشخبری کے بغیر تاریکی کی حالت میں ہے۔
تاریکی گناہ کی علامت ہے۔ پولس کی تعلیمات میں
یہ آتا ہے۔ کہ گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے۔
عورتوں کا خیال تھا۔ کہ پتھر ایک مشکل اور قبر کے
اندر اندھیرا ایک اور پریشان کُن بات ممکن ہوگی۔
مگر نہ صرف پتھر لڑھکا تھا۔ بلکہ قبر پر روشنی ہے۔
آسمانی انتظام وہاں عجیب جلوۂ نور ہے۔
یسوع نے کہا کہ نُور مَیں ہُوں۔
کِس کو المسیح نے نُور کہا؟
کلیسیا دُنیا میں وُہ خدمتگار کی حیثیت رکھتی
ہے۔ کہ المسیح خُداوند فرماتا ہے۔
کہ تم دُنیا کے نُور ہو۔

III ۔ انسان خوشخبری کے بغیر موت کی حالت میں ہے ۔ انسانی سوچ کیا تھی ؟

خوشبودار چیزیں لے کر جاتی ہیں ۔ زیارت کرنے گئیں ۔

جیسے فرشتہ نے کہا ۔ کہ تم زندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو ۔

موت زندگی میں بدل گئی ۔

دیکھو یہ جگہ جہاں مسیح پڑا تھا ۔ قبر خالی ہے ؟

مسیح مشکلات پر غالب آیا ۔

مسیح تاریکی پر غالب آیا ۔

مسیح شیطان پر غالب آیا ۔

مسیح موت پر غالب آیا ۔

یہی ہماری منادی کا پیغام ہے ۔ یا مضمون ہے ۔

کہ مسیح جی اُٹھا ہے ۔

مطبوعہ

گومل آرٹ پریس میدان حافظ جمال

ڈیرہ اسماعیل خان

فون نمبر ۳۷۲۱